سؤالات البرقانی

للدارقطنی

بروایۃ الکرجی

حرف "الف"

اسماعیل

۱. میں نے ان سے اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ثقہ۔

۲. میں نے ان سے اسماعیل بن عبد الرحمان بن ابی ذؤیب جو کہ عطاء سے روایت کرتا ہے پوچھا تو انہوں نے کہا: ثقہ۔

۳. میں نے ان سے اسماعیل التیمی جو کہ انسؓ سے روایت کرتا ہے پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ اسماعیل اپنے بیٹے مفضل کی روایت کے علاوہ معروف نہیں۔

۴. میں نے ان سے اسماعیل بن ابی زیاد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ اسماعیل بن مسلم السکونی ہے، متروک، حدیث وضع کرنے وال ہے۔

۵. اور اسماعیل بن مسلم المخزومی۔ مکی، اس سے وکیع اور عبید بن عقیل نے روایت کی ہے، ثقہ ہے۔

۶. اور اسماعیل بن مسلم المکی۔ اصل میں بصری ہے، حسن، ابن سیرین و قتادہ سے روایت کرتا ہے، متروک ہے۔

۷. اور اسماعیل بن مسلم العبدی۔ بصری ثقہ ہے، ابو المتوکل سے روایت کرتا ہے۔

۸. میں نے ان سے اسماعیل بن سنان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: بصری، صالح ہے، عکرمہ بن عمار سے روایت کرتا ہے۔

۹. میں نے ان سے اسماعیل بن رافع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ ابو رافع المدینی ہے ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتا ہے اور عطاف بن خالد اور ولید بن مسلم وغیرہ کا شیخ ہے، متروک ہے۔

۱۰. میں نے ان سے اسماعیل بن یحیٰی بن سلمہ بن کہیل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: متروک۔

۱۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا: ہشیم عن اسماعیل بن سلم، کوفہ ثقہ۔

ایوب

۱۲. میں نے انہیں کہتے سنا: ایوب بن سیار، مدینی، بفید تھا، متروک ہے، سہیل، سمی وہشام سے روایت کرتا ہے۔

۱۳. اور ایوب بن عتبہ عن یحییٰ بن ابی کثیر یہ یمامی ہے، اسے ترک کیا گیا ہے، ایک اور بار کہا کہ اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا شیخ ہے، یہ اس کے بارے میں بارے میں کہا۔

۱۴. کیا یہ ایوب بن جابر کی طرح ہے؟ کہا: نہیں، یہ اس سے قوی ہے، یعنی ایوب بن عتبہ اس سے قوی ہے۔

۱۵. اور ایوب بن ہانی اپنے والد سے روایت کرتا ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔ اور ایک دفعہ میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابن اہانی جس سے ابن جریج نے روایت لی ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۶. اور ایوب بن واقد عن ابی لیلیٰ بصری متروک ہے۔

۱۷. اور ایوب ابو العلاء القصاب۔ یہ ابن ابی مسکین ہے اور کہا گیا کہ ابن مسکین ہے، اہل واسط میں سے شیخ ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۱۸. اور ایوب بن وابل جو کہ نافع سے روایت کرتا ہے اور اس سے حماد بن زید نے روایت کی ہے، یہ اہل بصرہ میں سے قلیل روایت والا ہے، صاحب حدیث ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

ابراہیم

۱۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابراہیم بن اسحاق الصینی متروک ہے۔

۲۰. اور ابراہیم بن ہراسہ متروک ہے اس کی حدیث کی تخریج نہ کی جائے۔

۲۱. اور ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع متروک ہے۔

۲۲. اور ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ متروک ہے۔

۲۳. اور ابراہیم بن بکر الشیبانی بغدادی متروک ہے۔

۲۴. اور ابراہیم بن نافع اہل مکہ میں سے ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۵. اور ابراہیم بن نشیط الوعلانی اس سے ابن وہب نے روایت کی ہے، مدنی ثقہ ہے۔

اسحاق

۲۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ اسحاق بن ابی اسحاق الشیبانی جس نے اپنے والد سے روایت کی ہے، ثقہ کوفی ہے۔

۲۷. اور اسحاق بن زید الہذلی جس سے ابن ابی ذئب نے روایت کی ہے مدینی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۸. اور اسحاق بن عمر عن عائشہ مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۲۹. اور اسحاق بن ابراہیم ابو النضر الدمشقی ثقہ ہے، اس سے فہد بن سلیمان نے روایت کی ہے۔

برقانی نے تعلیق میں کہا کہ ہمارے نزدیک یہ اسحاق بن یزید ابو النضر الدمشقی ہے۔

احمد

۳۰. میں نے انہیں کہتے سنا کہ احمد بن خالد الوہبی اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۱. اور احمد بن عبد الوہاب بن نجدہ حمصی جو کہ اپنے والد سے روایت کرتا ہے، ان دونوں میں کوئی حرج نہیں۔

۳۲. اور احمد بن عبد اللہ الفریانانی مروزی متروک ہے۔

۳۳. اور احمد بن عبد اللہ الجویباری ہروی متروک ہے۔

اور میں نے انہیں کہتے سنا:

۳۴. احوص بن حکیم بن عمر العنسی حمصی جب یہ ثقہ سے روایت کرتا ہے تو اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۳۵. ایمن بن عبید بن ام ایمن جو کہ اسامہ بن زید کا ماں کی طرف سے بھائی ہے یہ نبی ﷺ کے عہد میں قتل ہوا۔

۳۶. اور اصبغ بن زید الوراق واسطی میرے نزدیک ثقہ ہے، ثوری بن یزید سے روایت کی ہے اور اس میں کلام کیا گیا ہے۔

۳۷. اور اسید بن ابی اسید البراد مدنی ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۳۸. ایاس بن صبیح یہ ابو مریم الجہنی ہے، بصری تابعی ثقہ ہے۔

۳۹. اور اشعث بن دجاجہ۔ کہا کہ یہ اہل مکہ میں سے صالح ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ فلیت ہے۔

۴۰. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عطاء عن ایمن جو کہ صحابی نہیں ہے یہ عبد الواحد کا بھائی، اس کی نبی ﷺ سے روایت مرسل ہے۔

۴۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ اسد بن عمر البجلی سے اعتبار لیا جائے گا۔

۴۲. اور ان سے کہا گیا کہ اشعث عن الحسن؟ تو انہوں نے کہا: یہ تین شخص ہیں جو کہ ایک ہی حسن سے روایت کرتے ہیں، الحمرانی جو کہ حمران سے منسوب ہے یہ مولیٰ عثمان ہے۔ جو بصری ہے وہ اشعث بن عبد الملک ابوہانی ہے، ثقہ ہے۔

۴۳. اور اشعث بن عبد اللہ الحدانی بصری ہے یہ بھی انس اور حسن سے روایت کرتا ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۴۴. اور اشعث بن سوار الکوفی اس سے اعتبار لیا جائے گا یہ وہ ہے جس کو محدثین نے ضعیف کہا ہے اس سے شعبہ نے ایک ہی حدیث روایت کی ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ب"

٤٥. میں نے ابو الحسن سے کہا کہ حرب بن شداد عن یحییٰ بن کثیر عن باب بن عمر عن رجل عن ابیہ عن ابو ہریرہ؟ تو کہا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ اوزاعی سے کسی نے روایت کی ہے اور یحییٰ کی یہ حدیث ترک کی گئی ہے۔

٤٦. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ بدر بن عثمان کوفی ثقہ ہے۔

٤٧. اور بدر بن الخلیل الاسدی کوفی ہے اس سے شریک نے روایت لی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٨. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ برکہ بن یعلیٰ عن ابی سوید العبدی عن ابن عمر، یہ دونوں مجہول ہیں۔

٤٩. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ بسطام بن عبد الوہاب عن مکحول، مجہول ہے۔

٥٠. اور میں نے ان سے بشر بن عمارہ الخثعمی کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ متروک ہے۔

٥١. اور بشر بن السری تو کہا کہ ثقہ مکی ہے۔

٥٢. اور میں نے ان سے بشیر بن میمون عن مجاہد کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ ابو صیفی واسطی متروک ہے۔

٥٣. اور میں نے ان سے بشیر بن سلمان کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ ابو اسماعیل کوفی ہے اس میں کوئی حرج نہیں اس سے ابن فضل نے روایت لی ہے۔

٥٤. میں نے ان سے کہا کہ برکہ عن بشیر بن نہیک روایت کرتا ہے تو کہا کہ برکہ بصریوں کا شیخ ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

٥٥. اور بشری بصری ثقہ ہے۔

٥٦. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ بکر بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ قاضی کوفہ ثقہ ہے۔

٥٧. اور بکر بن عمرو المعافا بصری ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

٥٨. اور بکر بن خنیس متروک ہے، یہ بغداد میں تھا۔

٥٩. اور بکر بن وایل بن داود کوفی، ثقہ ثقہ ہے، اس کے حوالے سے اس کے والد کی روایت لی گئی ہے۔

٦٠. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ معتمر عن بیان ابی سہل الرقاشی عن انس، بخاری نے کہا کہ شعبہ نے اس سے روایت لی ہے اور اس کی کنیت اوب صدقہ کہی ہے، اور باقی کہتے ہیں کہ یہ صاحب شعبہ ہے اس کا نام سلیمان بن کندیر ابو صدقہ ہے۔

٦١. میں نے ان سے بزیع بن حسان کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ ابو خلیل البصری متروک ہے، میں نے ان سے کہا کہ یہ ہشام بن عروہ سے عجائب روایت کرتا ہے تو کہا یہ یہ باطل روایات ہیں، پھر کہا کہ اس کی تمام اشیاء ہی باطل ہیں۔

☆☆☆☆☆

حرف "ت اور ث"

میں نے ابو الحسن دار قطنی کو کہتے سنا:

٦٢. تمیمہ بنت سلمہ عن عائشہ، اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦٣. ثابت بن عمارہ بصری ثقہ ہے۔

٦٤. ثابت بن ابی صفیہ، ابو حمزہ الثمالی متروک ہے۔

٦٥. ثمامہ بن شراحیل عن ابن عمر، یہ اہل صنعاء میں سے ہے اس میں کوئی حرج نہیں، شیخ مقل ہے۔

٦٦. ثویر بن ابی فاختہ، مولی بنی ہاشم متروک ہے، اور ابو فاختہ سعید بن علاقہ ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ج"

میں نے ابوالحسن دارقطنی سے ان کے بارے میں سوال کیا:

۶۷. جراح، وکیع کے والد تو کہا کہ یہ کوئی شے نہیں، بہت زیادہ وہم کرتا ہے، میں نے کہا کہ اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا تو کہا، نہیں۔

۶۸. اور میں نے ان سے جلاح ابو کثیر کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ مصری ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۶۹. اور میں نے ان سے جسرہ بنت دجاجہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ اس کی حدیث سے اعتبار لیا جائے گا۔ سوائے اس کے کہ جس نے اس کی حدیث کو ترک کیا ہے۔

۷۰. اور میں نے ان سے جسر بن فرقد کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ متروک ہے۔

۷۱. اور میں نے ان سے جبارہ بن مغلس کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ متروک ہے۔

۷۲. میں نے ان سے کہا کہ جمیل بن حماد عصمہ بن زامل عن ابیہ عن ابوہریرہ تو کہا کہ یہ بدوی سند ہے اسے اعتبار میں لیا جائے گا۔

۷۳. میں نے کہا کہ جمیل بن عبید الطائی تو کہا کہ یہ بصری ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۷۴. میں نے ان سے جاروہ د بن ابی سبرہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ ربعی کا والد ہے، بصری ثقہ ہے۔

۷۵. اور میں نے ان سے جعفر بن برد عن مولاتہ ام سالم الدوسیہ عن عائشہ سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ اس حدیث کو ترک کیا گیا ہے اور یہ ام سالم سے اس جعفر کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کی، یہ بصری شیخ مقل ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۷۶. ہم نے ان سے کہا کہ جعفر بن عمران جس سے احمد بن یونس نے روایت لی ہے تو کہا کہ میں اسے نہیں جانتا۔

۷۷. میں نے کہا کہ جعفر بن احمد بن عمران جس سے طلحی نے روایت لی ہے تو کہا کہ کوفی ثقہ ہے، اس سے لوگوں نے قدیم وقت میں روایت لی ہے۔

۷۸. میں نے کہا جعفر بن میمون تو کہا کہ بصری ہے اس سے ثوری وغیرہ نے روایت لی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۷۹. میں نے ان سے کہا جعفر بن زیاد الاحمر تو کہا کہ کوفی ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۸۰. میں نے کہا جعفر بن ابی الحسن الخواری، غنام کی اس سے روایت لی گئی ہے تو کہا کہ متروک ہے۔

۸۱. میں نے ان سے اور ابوالحسن مظفر بن حاضر سے کہا: جعفر بن برقان، تو دونوں نے کہا: احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ اس کی وہ حدیث لے لو جو زہری کے سوا ہے اور جب زہری سے ہو تو نہ لو۔ میں نے کہا: تو جب اس کی اس (زہری) سے ملاقات تھی تو اس میں کیا برائی ہے؟ تو دارقطنی نے کہا: کبھی کبھار ثقہ کے حوالے سے عن ابن برقان عن الزہری روایت کی جاتی ہے اور دوسری طرف عن ابن برقان عن رجل

عن الزہری روایت کی جاتی ہے یا پھر وہ کہتا ہے کہ مجھ سے زہری کے حوالے سے یہ بات پہنچی۔ اور جو اس کی حدیث میمون بن مہران اور یزید بن الاصم سے ہے وہ ثابت صحیح ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ح"

میں نے ابو الحسن سے کہا:

۸۲. ابو الملیح الرقی الحسن بن عمر تو کہا ابن عمر اور یہ بھی کہا گیا کہ ابن عمرو، اور پہلی بات ٹھیک ہے۔ یہ ثقہ ہے۔

۸۳. اور میں نے ان سے الحسن بن یزید الاصم، سدی کے ساتھی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: کوفی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ ثقہ مستقیم الحدیث ہے۔

۸۴. میں نے ان سے الحسن بن شبیب المؤدب کے بارے میں کہا تو انہوں نے کہا: اخباری ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا اور یہ قوی نہیں ہے۔ اس سے المحاملی نے روایت لی ہے۔

۸۵. میں نے ان سے کہا کہ الحسین بن زید بن علی بن الحسین عن عبد اللہ بن محمد بن عمر بن علی عن ان کے والد عن ان کے دادا علی تو انہوں نے کہا: یہ سب ثقہ ہیں۔

۸۶. میں نے ان سے کہا الحسین بن محمد بن شنبہ جس سے المقانعی اور القتات نے روایت لی ہے تو انہوں نے کہا: واسطی صالح ہے۔

۸۷. میں نے ان سے الحسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: متروک ہے، اس سے اس کے والد عن اس کے دادا روایت نہ لو۔

۸۸. اور حسن بن زیاد اللؤلؤی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: کوفی متروک ہے۔

۸۹. میں نے ان سے حبیب بن ابی مرزوق جس سے جعفر بن برقان نے روایت لی ہے پوچھا تو کہا: جزری ثقہ، اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۹۰. میں نے ان سے کہا حبیب عن انس تو کہا: یہ حبیب الاسکاف ابو عمیرہ، کوفی متروک ہے۔

۹۱. میں نے ان سے کہا: حبیب بن ابی حبیب جو کہ عبد الرحمان بن القاسم سے روایت کرتا ہے تو کہا: شیخ بصری ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۹۲. میں نے ان سے کہا: حمید بن حماد بن خوار، تو کہا: کہا گیا کہ یہ ابن ابی الخوار اہل الموفہ میں سے ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۹۳. میں نے ان سے کہا حمید بن صخر ابو صخر تو کہا: یہ حمید بن زیاد مدنی ہے، لیکن اسے وہی کہا جاتا ہے اور یہ ثقہ ہے۔

۹۴. میں نے ان سے کہا: حمید بن علی العقیلی تو کہا: اس کی حدیث قائم نہیں، اس سے حجت نہیں لی جائے گی۔

۹۵. میں نے ان سے کہا حمید بن ہانی ابو ہانی تو کہا: مصری ہے اس میں کوئی حرج نہیں، پھر کہا ثقہ ہے۔

۹۶. میں نے ان سے کہا حمید مولیٰ علقمہ عن عطاء، تو کہا: مجہول۔

۹۷. میں نے ان سے کہا حمید بن عطاء عن عبد اللہ بن الحارث بن مسعود تو کہا: حمید متروک ہے، اس کی احادیث موضوع ہونے کا اشتباہ ہے، یہ کوفی ہے اور عبد اللہ بن الحارث کوفی ثقہ ہے، اس نے ابن مسعود سے سماع نہیں کیا۔

۹۸. اور میں نے ان سے حکم بن عبد اللہ الایلی کے بارے میں سوال کیا جو قاسم بن محمد کا ساتھی ہے تو کہا: متروک۔

۹۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ حکم بن میناء اہل مدینہ میں سے ہے ثقہ ہے۔

۱۰۰. اور میں نے ان سے حکیم بن جبیر کے بارے میں سوال کیا تو کہا: کوفی، اسے ترک کیا گیا ہے اور یہ وہ جو روایت کرتا ہے کہ "اس پر صدقہ حلال نہیں جس کے پاس پچاس درہم ہیں"۔

۱۰۱. میں نے ان سے کہا: حارث بن حجاج جو کہ ابو الحجاج کا چچا ہے عن ابو معمر عن سالم بن عبد اللہ تو کہا: دونوں مجہول ہیں۔

۱۰۲. میں نے کہا: معن عن الحارث بن عبد اللہ اللیثی تو کہا: مدنی صالح ہے۔

۱۰۳. میں نے کہا حارث بن عمران تو کہا: ابو سہل الجعفری کوفی متروک ہے۔

۱۰۴. اور میں نے انہیں کہتے سنا: حارث بن حصیرۃ، شیعہ کا شیخ ہے، تشیع میں غلو کرتا ہے۔

۱۰۵. اور میں نے انہیں کہتے سنا: حارث بن عمیر ابو عمر، بصری ہے مکہ میں سکونت پذیر ہوا، اور یہ ثقہ ہے۔

۱۰۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا: حجاج بن ابی عثمان الصواف، اس کی کنیت ابو الصلت البصری ہے، ثقہ ہے یہ ابو زبیر اور یحیٰی بن ابی کثیر سے روایت کرتا ہے۔

۱۰۷. اور حجاج بن ابی زینب اس کی کنیت ابو یوسف واسطی ہے، یہ ابو عثمان اور ابو سفیان بن طلحہ بن نافع سے روایت کرتا ہے، اس سے واسطیوں نے روایت کی ہے، ثقہ ہے۔

۱۰۸. اور حجاج بن ارطاۃ ابو رطاۃ کوفی ہے۔

۱۰۹. اور میں نے ان سے حرب بن سریج کے بارے میں سوال کیا جس سے طالوت بن عباد نے روایت کی ہے تو کہا "مقریء ہے، بصری صالح ہے، اور اس کا بھائی بشر بن سریج صالح ہے۔

۱۱۰. میں نے ان سے حیان بن علی اور اس کے بھائی مندل کے بارے میں سوال کیا تو کہا: دونوں متروک ہیں، اور ایک دفعہ کہا کہ دونوں ضعیف ہیں اور انہوں نے اُن کی حدیث تخریج کی۔

۱۱۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا: حریش بن الخریت، جو کہ زبیر بن الخریت کا بھائی ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا اور یہ دونوں بصری ہیں اور زبیر ثقہ ہے۔

۱۱۲. میں نے ان سے کہا: حابس الیمانی عن ابو بکر الصدیق تو کہا: مجہول متروک ہے، ان سے کہا گیا عن ابو ذر تو کہا: یہ ثابت نہیں ہے، یہ مصری ہے اسے ترک کیا گیا ہے۔

۱۱۳. میں نے ان سے کہا ابو شہاب عن حمزہ تو کہا: حمزہ النصیبی عن عمرو وغیرہ متروک ہے۔

۱۱۴. میں نے ان سے کہا: ابو العلاء بن الشخیر عن الحنظلی عن شداد، تو کہا: اس کے نام یزید ہے یہ مطرف ہے، اور حنظلی مجہول ہے، اس کا نام نہیں آیا گیا، اس کی یہ حدیث ترک کی گئی ہے۔

۱۱۵. میں نے انہیں کہتے سنا: ابو غالب کا نام حزور بصری ہے، اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا اور ان سے ایک بار کہا گیا کہ ابو غالب عن ابو امامہ تو کہا: بصری اور اس کا نام حزور ہے، میں نے کہا ثہق ہے تو کہا: ہاں۔

۱۱۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ حزم بن ابی حزم القطعی ثقہ ہے۔

۱۱۷. میں نے انہیں کہا حصن عن ابو سلمہ بن عبد الرحمان تو کہا: اس سے اوزاعی نے روایت کی ہے اور اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۱۸. میں نے کہا: حصین بن نافع المازنی، تو کہا: بصری ہے یہ حسن سے دو یا تین حدیثیں روایت کرتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۱۹. میں نے ان سے حصین بن جندب ابو ظبیان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ثقہ ہے۔

۱۲۰. میں نے ان سے حفص بن عمر القنادہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یہ فوج کے ایک حصے میں تھا، متروک ہے، اس سے عبد اللہ بن رشید نے روایت کیا ہے اور یہ عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتا ہے۔

۱۲۱. میں نے ان سے حفص بن عمر الحلبی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یہ کوفہ گیا تھا، پھر اسے حلب میں قضاء کا والی بنا دیا گیا، صالح ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۲۲. اور حسان بن مصک، تو کہا: بصری ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۱۲۳. میں نے ان سے حفصہ بنت عازب کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ عبید بن عازب کی بیٹی جو کہ براء سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابن ابی لیلیٰ کے علاوہ کسی نے روایت ہی نہیں کی اور حدیث تخریج نہیں کی۔

۱۲۴. میں نے ان سے کہا: حفص عن انس جو کہ انس کے بھائی کا بیٹا ہے؟ تو کہا: ہاں یہ حفص بن عمر بن عبد اللہ بن ابی طلحہ ہے۔ میں نے کہا: ثقہ ہے؟ تو کہا: ہاں۔

☆☆☆☆☆

حرف "خ"

۱۲۵. میں نے انہیں کہتے سنا کہ خصیف بن عبد الرحمان جزری، اس سے اعتبار لیا جائے گا، وہم کرتا ہے۔

۱۲۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ خازم بن الحسین ابو اسحاق الحمیسی بصری ہے یہ ایک دفعہ کوفہ میں آیا تھا۔ متروک الحدیث ہے، مالک بن دینار وغیرہ سے روایت کرتا ہے۔

۱۲۷. میں نے ان سے کہا کہ احمد بن یونس عن الخزرج بن عثمان عن ابو ایوب عن ابو ہریرہ تو کہا: الخزرج بصری ہے اسے ترک کیا گیا ہے۔ اور ابو ایوب عن ابو ہریرہ۔۔۔۔ جماعت، لیکن یہ مجہول ہے۔

۱۲۸. میں نے ان سے کہا خلید بن دعلج ثقہ ہے، تو کہا: نہیں۔

۱۲۹. میں نے ان سے کہا: عطاء الخراسانی عن خلید السلامی عن ام درداء تو کہا: مجہول ثقہ۔

۱۳۰. میں نے ان سے کہا: خلف بن عقبہ عن ابو الزہراء انس بن مالک کا خادم تو کہا: خلف بصری ہے اور ابو الزہراء مجہول ہے۔

۱۳۱. میں نے ان سے خلف بن محمد بن عیسیٰ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ابو الحسین کردوس میں معروف تھا، واسطی ثقہ ہے۔

۱۳۲. میں نے ان سے خالد بن حسان کے بارے میں سوال کیا جس سے ابن نمیر نے روایت کی ہے تو کہا: یہ ابو یزید الخراز، رقی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۳۳. اور میں نے ان سے خالد بن مشکان الفراء کے بارے میں سوال کیا تو کہا: بصری، مقل ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۱۳۴. اور میں نے ان سے خالد بن یزید بن صالح بن صبیح المری کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یہ عراک کا والد ہے، یہ دمشقی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۱۳۵. اور خصیب بن زید جو کہ حسن سے روایت کرتا ہے، تو کہا: شیخ ہے اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی کوئی بڑی مسند نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "د"

۱۳۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ داود بن بکر بن ابی الفرات جسے داود بن ابی الفرات کہا جاتا ہے مدنی ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۳۷. اور داود بن یزید الاوادی الزعافری متروک ہے۔

۱۳۸. اور داود بن عطاء اہل مکہ میں سے ہے، متروک ہے۔

۱۳۹. اور داود الطفاوی بصری اسے ترک کیا گیا ہے۔

۱۴۰. اور داود الطائی، یہ ابن نصیر ہے۔

۱۴۱. اور داود بن ابی عاصم بن مسعود الثقفی، اس سے حجت لی جائے گی۔

۱۴۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ دراج ابو السمح یہ ابن سمعان ہے، مصری متروک ہے۔

۱۴۳. میں نے ان سے کہا، ابو سعید عن علی تو کہا: یہ عقیاص ہے اور اس کا نام دینار ہے، متروک ہے۔

۱۴۴. اور میں نے ان سے داہر بن نوح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۴۵. اور دلہم بن صالح تو کہا: یہ کوفہ میں تھا، صالح ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ذ، ر"

۱۴۶. اور میں نے ان سے ذی مخبر صاحب النبی ﷺ کے بارے می ں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ نجاشی کے بھائی کا بیٹا تھا۔

۱۴۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ روح بن غطیف متروک ہے۔

۱۴۸. اور رفدہ بن قضاعہ متروک ہے۔

۱۴۹. اور ابو عصام رواد بن الجراح العسقلانی متروک ہے۔

۱۵۰. اور میں نے انہیں کہتے سنا رجاء بن ابی رجاء مجہول ہے، اس کے حوالے سے مجاہد سے روایت کی گئی ہے اور کہا گیا کہ یہ رجاء بن الحارث ہے۔

۱۵۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ریحان بن سعید بصری سے حجت لی جائے گی۔

۱۵۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ربعی بن الجارود بن ابی بصرہ، بصری ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۵۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ربیعہ بن سیف المعافری مصری صالح ہے۔

۱۵۴. اور ربیعہ بن یزید الدمشقی القصیر کے نام سے معروف ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۱۵۵. اور ربیعہ الجرشی جس سے ابن معدان نے روایت کی ہے ثقہ ہے۔

۱۵۶. اور ربیع بن یحیٰی الاشنانی ضعیف، قوی نہیں ہے، کثیر غلطیاں کرتا ہے۔

۱۵۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ راشد بن داود ابو المہلب حمصی، ضعیف ہے، اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۱۵۸. اور راشد بن سعد حمصی، اس میں کوئی حرج نہیں، جب یہ کسی متروک سے روایت نہ کرے تو اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۵۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ رزیق بن ابی سلمیٰ جو کہ ابو المہزم سے روایت کرتا ہے، بصری ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

حرف "ز"

١٦٠. زیاد بن حدیر عن ابن مسعود ثقہ ہے اس سے حجت لی جائے گی۔

١٦١. اور زیاد بن عبد اللہ النخعی یہ نخعی ہے اس سے اعتبار کیا جائے گا۔ اس سے جو روایت لی گئی ہے کوئی علم نہیں کہ اس نے عباس بن ذریح کے علاوہ اس سے کسی نے روایت کی ہو۔

١٦٢. اور زیاد بن ابی زیاد الجصاص متروک ہے، بصری ہے، یہ واسط میں قیام پذیر تھا۔

١٦٣. اور زیاد بن الحسن بن فرات القزاز اس میں کوئی حرج نہیں اور اس سے حجت نہیں لی جائے گی، کوفی ہے اور اس کا باپ اور دادا ثقہ ہیں۔

١٦٤. اور زیاد بن ابی مریم اس سے عبد الکریم الجزری نے روایت کی ہے، حرانی ثقہ ہے۔

١٦٥. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ زکریا بن منظور ابو یحییٰ القرظی مدنی متروک ہے۔

١٦٦. اور زکریا بن یحییٰ الطاحی متروک، بصری ہے۔

١٦٧. اور زکریا بن ابی مریم یہ واسط گیا تھا اس سے ہشیم نے روایت لی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

١٦٨. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ زایدہ بن خراش اس سے اعتبار لیا جائے گا، اس سے جنائز میں ایک حدیث ہے جو کہ عن ابن ابزی عن اس کے والد عن علی ہے۔

١٦٩. اور میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا کہ جو زبرقان بن عبد اللہ بن عمرو بن امیہ عن زہرہ عن زید بن ثابت ہے تو کہا: یہ حدیث تخریج کی گئی ہے اور زہرہ مجہول ہے۔

١٧٠. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ زید بن سلام بن ابی سلام عن اس کے دادا، یہ دونوں ثقہ ہیں۔

١٧١. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابو اسامہ زید بن علی ثقہ ہے۔

١٧٢. اور میں نے ان سے زید بن اسحاق السلولی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کی کنیت ابو اسحاق بصری ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

١٧٣. اور میں نے ان سے زہیر بن سالم عن ثوبان سوال کیا تو کہا: یہ حمصی منکر ہے، اس نے ثوبان سے سماع نہیں کیا۔

١٧٤. وار میں نے ان سے زیاد بن صبیح الجہنی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: بصری ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

١٧٥. اور زفر بن الہذیل جو کہ ابو حنیفہ کے ساتھی ہیں، تو کہا ثقہ ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "س"

۱۷۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ سعید بن المرزبان، ابو سعد البقال متروک ہے۔

۱۷۷. اور سعید بن سلام اصل میں بصری متروک ہے، اور یہ مکہ میں تھا بواطیل حدیث روایت کرتا تھا۔

۱۷۸. اور سعید بن محمد الوراق کوفی ہے اس سے ابو کریب نے روایت لی ہے، متروک ہے۔

۱۷۹. اور سعید بن راشد جو کہ السماک ہے، بصری متروک ہے، اس سے الانصاری نے روایت لی ہے۔

۱۸۰. اور سعید بن زکریا، ابو القاسم کوفی ثقہ ہے۔

۱۸۱. اور سعید بن السایب الطایفی اس سے حرمی بن عمارہ سے روایت لی ہے، ثقہ ہے۔

۱۸۲. اور سعید بن سمعان عن ابوہریرہ، مدنی ثقہ ہے۔

۱۸۳. اور سعید بن خالد القارظی اس سے ابن ابی ذئب اور ابن اسحاق نے روایت لی ہے، مدنی ہے اس سے حجت لی جائے گی۔

۱۸۴. اور سعید بن عنبسہ، بصری ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۱۸۵. اور سعید بن یزید، ابو شجاع اس سے ابن وہب نے روایت لی ہے، ثقہ، اہل مصر میں سے ہے۔

۱۸۶. اور سعید بن عبید الہناجی، بصری صالح ہے۔

۱۸۷. اور سعید اور عبد اللہ ابن عبد الرحمان بن ابزی، ان کا والد صحابی ہے۔

۱۸۸. اور میں نے ان سے کہا کہ سعید بن زیاد الشیبانی، عن زیاد بن صبیح عن ابن عمر تو کہا: سعید کے ساتھ حجت نہیں لی جائے گی مگر اس سے اعتبار لیا جائے گا، یہ اہل بصرہ میں سے ہے، یہ حدیث تصلیب کے علاوہ معروف نہیں ہے۔

۱۸۹. میں نے انہیں کہتے سنا کہ سعید بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، مدنی ثقہ ہے، اس سے مالک نے روایت لی ہے۔

۱۹۰. اور سعید بن طریف، کذاب ہے۔

۱۹۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ بقیہ عن سلیمان بن ابو داود حرانی ضعیف ہے۔-- اور اس کا بیٹا محمد بھی ضعیف ہے، اس کا لقب، بالبومہ ہے۔

۱۹۲. اور میں نے ان کو کہتے سنا کہ سلیمان بن داود الیمامی اس سے بشر بن الولید نے روایت لی ہے، متروک ہے۔

۱۹۳. اور میں نے ان سے ایک اور دفعہ سلیمان بن داود صاحب یحیٰی بن ابی کثیر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ متروک ہے۔

۱۹۴. اور سلیمان بن ابی عثمان التجیبی مصری متروک ہے۔

۱۹۵. اور سلیمان بن کثیر ابو داود الواسطی یہ محمد بن کثیر البصری کا بھائی ہے۔

۱۹۶. اور سلیمان بن عمرو بن عبد ثقہ ہے، یہ ابو الہیثم ہے جو کہ ابو سعید خدری سے روایت کرتا ہے۔

۱۹۷. اور ابو الصباح سلیمان بن یسیر کوفی ضعیف ہے۔

۱۹۸. میں نے ان سے کہا سیف عن مجاہد عن ابن سخبرہ تو کہا: یہ سیف بن سلیمان مکی ثقہ ہے۔

۱۹۹. اور ابو سخبرہ عبد اللہ بن سخبرہ ابو معمر، صاحب ابن مسعود ہے۔

۲۰۰. اور سیف بن عمر الاسیدی کوفی متروک ہے

۲۰۱. اور سیف بن ابی المغیرہ کوفی متروک ہے۔

۲۰۲. اور سیف بن محمد متروک ہے۔

۲۰۳. اور سیف بن ہارون البرجمی سنان کا بھائی ہے، ضعیف کوفی، متروک ہے۔

۲۰۴. اور میں نے ان سے سلام بن المسکین عن سوید بن غفلہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: کوفی ہے۔

۲۰۵. اور میں نے ان سے سالم بن غیلان جس سے ابن وہب نے روایت لی ہے سوال کیا تو کہا: بصری متروک ہے۔

۲۰۶. میں نے ان سے کہا سلم عن شعبی تو کہا یہ تو مسلم بن عبد الرحمان النخعی ہے، یہ اسی طرح تھا، تو یہ ثقہ ہے۔

۲۰۷. اور میں نے ان کو کہتے سنا کہ سوید بن ابراہیم الطحان ابو حاتم بصری سے اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۲۰۸. اور سوید بن عبد العزیز الواسطی شام میں سکونت پذیر تھا، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۰۹. اور سوید بن عمرو الکلبی کوفی ثقہ ہے۔

۲۱۰. میں نے ان سے سوار بن داود، ابو حمزہ الصیرفی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: بصری ہے، اس کی احادیث کی متابعت نہیں کی گئی، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا، پھر انہوں نے مجھے کہا: اس سے وکیع نے روایت لی ہے اور اس کے نام میں غلطی کی ہے، اسے داود بن سوار کہا ہے۔

۲۱۱. میں نے انہیں کہتے سنا کہ السفر بن بشیر حمصی ہے اور اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۲۱۲. اور سمیر بن نہار عن ابو ہریرہ مجہول ہے۔

۲۱۳. اور میں نے ان سے سایب بن حبیش کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یہ اہل شام میں سے صالح الحدیث ہے، اس سے زایدہ نے روایت لی ہے، اور مجھے نہیں معلوم کہ اس کے علاوہ کسی نے اس سے روایت لی ہو۔

۲۱۴. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ سنان بن ہارون البرجمی سیف کا بھائی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۱۵. اور سلمہ بن وردانی مدنی، اسے ترک کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ش"

۲۱۶. اور میں نے ان سے شعیب بن طلحہ جس سے معن نے روایت لی ہے، سوال کیا تو کہا: جس سے ابو بکر پیدا ہوا، متروک ہے۔

۲۱۷. اور میں نے ان سے شعیب بن رزیق کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ابو شیبہ، ثقہ ہے یہ طرسوس میں تھا پھر یہ رملہ اور پھر عسقلان میں سکونت پذیر ہوا۔

۲۱۸. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ شرحبیل بن سعید سے اعتبار لیا جائے گا، ضعیف ہے، اس سے مالک نے روایت لی ہے اور کہا کہ عن رجل۔

۲۱۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ شمر بن عطیہ کوفی اسدی ثقہ ہے۔

۲۲۰. اور میں نے ان سے شداد بن سعید کے بارے میں سوال کیا تو کہا: بصری ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۲۱. اور میں نے ان سے کہا اوزاعی عن ابو عمار تو کہا یہ شداد بن عبد اللہ ثقہ ہے اور ایک اور دفعہ کہا کہ شداد ابو عمار بصری ثقہ ہے۔

۲۲۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ شہر بن حوشب کی حدیث کی تخریج کی گئی ہے جو عبد الحمید بن بہرام نے روایت کی ہے۔

۲۲۳. اور میں نے ان سے شبل بن العلاء بن عبد الرحمان بن یعقوب الحرقی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یہ قوی نہیں ہے، اس کی حدیث کی تخریج کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ص"

میں نے ابوالحسن رحمہ اللہ علیہ سے کہا:

۲۲۴. صدقہ بن عیسیٰ عن انس، کہا: متروک ہے، یہ بصرہ میں تھا پھر کوفہ چلا گیا، اور اسے عیسیٰ بن صدقہ کہا گیا ہے۔

۲۲۵. میں نے ان سے کہا معمر عن صدقہ عن ابن عمر تو کہا: یہ ابن یسار ہے، ثقہ مکی ہے۔

۲۲۶. میں نے ان سے کہا: ہشیم عن صدقہ تو کہا: یہ ابن موسیٰ ہے جس نے فرقد السبخی اور ابو عمران الجونی سے روایت لی ہے، متروک ہے۔

۲۲۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ صلت بن طریف بصری، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۲۸. اور صلت بن بہرام اہل کوفہ میں سے ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۲۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ صباح بن محارب رازی سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۳۰. اور صباح بن یحییٰ المزنی جو کہ اعمش سے روایت کرتا ہے کوفی، ثقہ ہے۔

۲۳۱. اور میں نے ان سے صالح بن ابی الاخضر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ بصری ہے اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا۔ جبکہ اس کی ابن شہاب والی حدیث، عرض، کتاب اور سماع کے طریقہ سے ہے۔ ان سے کہا گیا کہ کیا ان میں تمیز کی گئی ہے تو کہا: نہیں۔

۲۳۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ صفوان بن عمرو سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۳۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ صفدی بن سنان، بصری متروک ہے، اس کا نام عمر ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ض"

میں نے ابوالحسن کو کہتے سنا کہ:

۲۳۴. ضحاک بن حمزہ شامی، واسط میں سکونت پذیر تھا، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۳۵. اور ضحاک بن عبداللہ القرشی، مدنی ثقہ ہے اس سے حجت لی جائے گی، اسے نے انس سے روایت لی ہے۔

۲۳۶. اور ضحاک بن مزاحم ثقہ ہے، اس نے ابن عباس سے کچھ نہیں سنا۔

۲۳۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ضمام بن اسماعیل متروک ہے یہ موسیٰ بن وردان عن ابوہریرہ کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

۲۳۸. میں نے ان سے کہا ثوری عن ابوسنان، کہا: ضرار بن مرہ کوفی ثقہ فاضل ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف"ط"

۲۳۹. میں نے ابوالحسن سے کہا: ابن فضیل عن ابوسفیان تو کہا: اس کا نام طریف السعدی ہے اور اسے ابن شہاب کہا گیا متروک ہے یہ ابونضرہ وغیرہ کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

۲۴۰. میں نے ان سے کہا طلیق بن محمد بن عمران بن حصین تو کہا: مرسل اور طلیق سے حجت نہیں لی جائے گی، اس کی حدیث روشن نہیں ہے۔

۲۴۱. اور میں نے ان سے طعمہ بن عمرو الجعفری الکوفی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: حجت نہیں ہے، اور اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۴۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابو تمیمہ الہجیمی اس کا نام طریف بن مجالد بصری ثقہ ہے۔

۲۴۳. اور میں نے ان سے کہا کہ طیب بن سلمان عن عمرہ تو کہا: شیخ ضعیف بصری ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ع"

ان میں یہ عبادلہ ہیں

میں نے ابو الحسن دار قطنی رحمہ اللہ علیہ سے سوال کیا، اور اللہ ان کا چہرہ روشن کرے اور ہماری اور ان کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت کرے۔

۲۴۴. عبد اللہ بن کرز عن نافع تو کہا: مجہول ہے۔

۲۴۵. اور عبد اللہ بن جعفر جس سے مقریء نے روایت لی ہے تو کہا: یہ علی کا والد ہے۔

۲۴۶. اور عبد اللہ بن عطاء تو کہا: کوفی، یہ مکہ میں تھا اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۴۷. اور عبد اللہ بن زیاد عن عمار اور ابن مسعود تو کہا: یہ ابو مریم الاسدی ہے، کوفی ثقہ ہے۔

۲۴۸. اور عبد اللہ بن الزبیر الباہلی جو ثابت سے روایت کرتا ہے تو کہا: شیخ بصری صالح ہے۔

۲۴۹. اور عبد اللہ بن نافع مولیٰ ابن عمر تو کہا: متروک ہے۔

۲۵۰. اور عبد اللہ بن الاسود القریشی، ابن وہب کا شیخ تو کہا: مصری، اس میں کوئی حرج نہیں

۲۵۱. اور عبد اللہ بن شریک العامری تو کہا: کوفی اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نے کہا اس کے حوالے سے ابن عمر اور ابو الزبیر سے روایت کی گئی ہے تو کہا کہ اس نے ان سے سماع کیا ہے۔

۲۵۲. میں نے ان سے عبد اللہ بن ہارون بن عنترہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: متروک، جھوٹ بولنے والا ہے اور اس کے والد کے ساتھ حجت لی جائے گی، اسی ایک سے۔

۲۵۳. ابو وکیع، اس سے اعتبار لیا جائے گا، یہ علیؓ سے روایت کرتا ہے۔

۲۵۴. اور میں نے ان سے کہا کہ عبد اللہ بن یزید مولیٰ المنبعث تو کہا: اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۵۵. میں نے کہا ابن ابی فدیک جو کہ عبد اللہ بن یزید عن اس کے والد عن ابو ہریرہ روایت کی ہے تو کہا: یہ یزید مولیٰ المنبعث ہے، یہ ثقہ ہے۔

۲۵۶. میں نے ان سے عبد اللہ بن نافع الصائغ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: مدنی فقیہ ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۵۷. اور عبد اللہ بن الاجلح تو کہا: کوفی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۵۸. اور عبد الل بن عبد الرحمان بن یعلیٰ اس سے وکیع نے روایت کی ہے تو کہا: طائفی ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۵۹. اور عبد اللہ بن عبد الرحمان بن معمر بن حزم تو کہا: ابو طوالہ، مدنی ثقہ ہے۔

۲۶۰. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابو عامر الهوزنی جو عبد اللہ بن نجی ہے، حمصی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۶۱. اور میں نے ان سے عبد اللہ بن محمد العدوی کے بارے میں سوال کیا جس نے علی بن زید بن جدعان سے روایت لی ہے تو کہا متروک۔

۲۶۲. میں نے ابو الحسن سے کہا کہ ابو صادق عن ابو ہریرہ تو کہا اس کا نام عبد اللہ ہے۔

۲۶۳. ابن ناجذ جو کہ ربیعہ بن ناجذ کا بھائی ہے، ایسا ابو نعیم نے کہا ہے اور کہا گیا کہ ابو صادق کا نام مسلم بن یزید ہے اور کہا گیا کہ یہ دونوں ایک ہی شخص ہیں اور دوسرا عبد اللہ بن ناجذ ہے۔

۲۶۴. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد اللہ بن عقیل ابو عقیل، اس کی احمد نے تعریف کی ہے، اس سے ابو النضر کوفی نے روایت لی ہے۔

۲۶۵. اور عبد اللہ بن عروہ بن الزبیر، اثبات میں سے ایک ثقہ ہے۔

۲۶۶. اور عبد اللہ بن غابر، ابو عامر الالہانی حمصی، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۶۷. اور عبد اللہ بن ابی الهذیل عن ابن مسعود کوفی ہے۔

۲۶۸. اور عبد اللہ بن حسین قاضی سجستان یہ بصرہ میں تھا، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۶۹. میں نے ان سے کہا عبد اللہ بن الحسن الهاشمی عن ان کی والد عن ان کی دادی تو کہا: ان کی ماں فاطمہ بنت الحسین ہیں اور ان کی دادی فاطمہ الکبریٰ بنت النبی ﷺ ہیں، ان کی والدہ نے اُن (فاطمہؓ) سے سماع نہیں کیا اور نہ ان کی حدیث تخریج کی گئی۔

۲۷۰. میں نے ان سے کہا عبد اللہ بن الولید عن ابن حجیرہ عن ان کے والد عن ابو ہریرہ تو کہا: ابن الولید یہ مصری ہے اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا یہ وہ نہیں ہے جس سے احمد بن حنبل نے روایت لی ہے اور ابن حجیرہ یہ عبد الرحمان بن حجیرہ ہے، مصری، معروف ہے اور یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔

۲۷۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ اسماعیل بن عیاش عن عبد اللہ بن دینار یہ بہرانی حمصی ہے، ضعیف ہے اس سے اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

عبد الرحمان

۲۷۲. اور میں نے ان سے ابو بکر عبد الرحمان بن وردان الغفاری کے بارے میں سوال کیا جو انس سے روایت کرتا تو کہا: مدنی ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا اور یہ سلمہ بن وردان کا بھائی نہیں ہے۔

۲۷۳. میں نے ان سے عبد الرحمان بن ابی حدرد عن ابو ہریرہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۲۷۴. میں نے ان سے کہا عبد الرحمان بن بشر بن مسعود الانصاری عن النبی ﷺ تو کہا: مرسل،

۲۷۵. اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن عبد اللہ بن دینار کے بارے میں سوال کیا تو کہا: بخاری نے اسے سے اس (روایت) کی تخریج کی ہے جو اس کے علاوہ بھی کسی نے روایت کی ہے، ضعیف ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۷۶. اور میں نے انہیں کہتا سنا کہ عبد الرحمان بن حسان الکنانی حمسی اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۷۷. اور عبد الرحمان بن الحارث بن ہشام جو کہ علی سے روایت کرتا ہے اس سے خلیل مدنی نے سماع کیا ہے۔

۲۷۸. میں نے ان سے کہا عبد الرحمان بن علقمہ عن النبی ﷺ تو کہا: ان کی صحبت ہونا صحیح نہیں اور نہ ہی معروف ہے۔

۲۷۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد الرحمان بن مطعم یہ ابو المنہال ہے، ثقہ ہے۔

۲۸۰. اور عبد الرحمان بن معاویہ یہ وہ ہے جو عتبہ بن ابی سفیان سے پیدا ہوا۔

۲۸۱. میں نے ان سے کہا عبد الرحمان بن مہران عن ابی ہریرہ تو کہا: شیخ مدنی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۸۲. میں نے ان سے کہا کہا حفص بن غیاث عن عبد الرحمان بن جلیس مسعر تو کہا: مجہول۔

۲۸۳. میں نے ان سے کہا عبد الرحمان بن ابی ذباب عن ابیہ عن عثمان تو کہا: وہ اس کے علاوہ معروف نہیں ہے۔

۲۸۴. میں نے ان سے سوال کیا کہ عبد الرحمان بن النعمان الانصاری تو کہا: متروک۔

۲۸۵. اور عبد الرحمان بن نافع بن جبیر الزہری تو کہا: مجہول ہے اور اس کا باپ معروف ہے۔

۲۸۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد الرحمان بن عبد الملک بن ابجر اہل کوفہ میں سے ہے، ثقہ ہے۔

۲۸۷. میں نے ان سے عبد الرحمان بن عبد اللہ بن سابط کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا یہ ابن ابی حمیضہ ہے، ثقہ ہے، مکی ہے اس کے حوالے سے ابو امامہ سے روایت کی گئی ہے۔

۲۸۸. اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن محمد جو کہ سائب بن یزید سے روایت کرتا ہے سوال کیا تو کہا: یہ مدنی شیخ ہے، مجھے نہیں معلوم کہ یہ کون ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۸۹. میں نے ان سے عبد الرحمان بن ابراہیم جو کہ علاء بن عبد الرحمان سے روایت کرتا ہے، سوال کیا تو کہا: بصری ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۹۰. میں نے ان سے کہا کہ ابن ابی ذئب عن عبد الرحمان بن مہران عن عبد الرحمان بن سعد تو کہا: یہ عبد الرحمان بھی مدنی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

اور عبد الرحمان بن سعد، مدنی صالح ہے، زہری نے اس کی کنیت ابو حمید بیان کی ہے اور اس کا نام صفوان بن سلیم نے بیان کیا ہے۔

۲۹۱. عبد الرحمان۔ پھر وہ کلمہ جو دار قطنی نے مجھ سے اس رقعہ میں کہا ساقط ہو گیا، میرا گمان ہے کہ وہ "اعرج" تھا۔

۲۹۲. میں نے ان سے کہا عبد الرحمان بن الاصم جس سے عبد الحکم قائد سعید بن ابی عروبہ نے روایت کی ہے تو کہا بصری ثقہ ہے۔

۲۹۳. وار میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد الرحمان بن ابی الرجال ثقہ مدنی ہے۔

عبد العزیز

۲۹۴. میں نے ان سے عبد العزیز بن المطلب کے بارے میں سوال کیا تو کہا: شیخ مدنی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۲۹۵. اور اس کا والد مطلب بن عبد اللہ بن المطلب بن حنطب ثقہ ہے۔

۲۹٦. اور اس کا بھائی حکم بن المطلب، اسی کے قریب ہے، اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۲۹۷. میں نے ان سے کہا کہ عبد العزیز بن جریج عن عائشہ تو کہا: مجھول ہے، اور کہا گیا کہ یہ ابن جریج کا والد اگر یہ وہی ہے تو اس نے عائشہ سے سماع نہیں کیا اور یہ حدیث ترک کی گئ ہے۔

۲۹۸. میں نے ان سے کہا عبد العزیز الدباغ عن الداناج عن عکرمہ تو کہا: عبد العزیز، یہ ابن المختار، ثقہ ہے، اور داناج کا نام عبد اللہ بن فیروز ہے، ثقہ ہے، اس کا عکرمہ سے سماع ہے۔

۲۹۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن حمزہ صاحب النبی ﷺ ہیں۔

عبد الملک

میں نے ابو الحسن سے کہا:-

۳۰۰. عبد الملک عن ابو سلمہ یہ کون ہے؟ تو کہا عبد الملک بن ابی سلیمان ثقہ ہے۔

۳۰۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد الملک بن قدامہ الجمحی مدنی، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۳۰۲. اور عبد الملک بن محمد بن نصیر، اس سے ابو حذیفہ نے روایت لی ہے، یہ دونوں مجھول ہیں۔

۳۰۳. اور عبد الملک بن ابی زہیر الثقفی اس سے سعید بن السائب الطائفی نے روایت لی ہے شیخ مقل ہے، مشہور نہیں ہے، اس کی حدیث کی تخریج کی گئی ہے۔

۳۰۴. اور عبد الملک بن عبد الملک جس سے عمر بن الحارث نے روایت لی ہے، متروک مدنی ہے۔

عبد الکریم

۳۰۵. میں نے ان سے کہا کہ عبد الکریم عن زیاد بن ابی مریم تو کہا: یہ جزری ثقہ ہے۔

۳۰٦. میں نے ان سے کہا تو ابن ابی لیلیٰ عن عبد الکریم تو کہا: یہ ابو امیہ البصری ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

عبد الواحد

(۳۰۶)اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عبد الواحد بن عبد اللہ النضری اہل حمص میں سے ثقہ ہے، اسے مدینہ کی امارت پر ولی بنایا گیا، اور اس کی امارت قابل تعریف تھی۔

۳۰۷.

۳۰۸. اور عبد الواحد بن میمون مولیٰ عروہ، اس کی کنیت ابو حمزہ ہے، متروک ہے، صاحب مناکیر ہے۔

۳۰۹. اور عبد الواحد بن ابی عون ثقہ مدنی ہے یہ سعد بن ابراہیم سے روایت کرتا ہے۔

عبد الحکیم

۳۱۰. میں نے ان سے ابو سفیان الواسطی کے بارے میں سوال کیا جس سے اسحاق بن شاہین نے روایت لی ہے تو کہا: اس کا نام عبد الحکیم بن منصور ہے، متروک ہے۔

۳۱۱. اور میں نے ان سے عبد الحکیم بن عبد اللہ بن ابی فروہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے کہا: شیخ مقل ہے، جب یہ واقدی کے علاوہ کسی سے روایت کرے تو اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۳۱۲. میں نے ان سے کہا تو عبد الحکیم قائد سعید بن ابی عروبہ تو کہا: بصری ہے اسے ترک کیا گیا ہے۔

متفرق لوگوں کی جماعت

میں نے ابو الحسن دار قطنی رحمہ اللہ علیہ کو کہتے سنا

۳۱۳. عبد المنعم بن نعیم ابو سعید الریاح اہل خوزستان میں سے ہے متروک ہے۔

۳۱۴. اور عبد المنعم بن بشیر، مصری متروک ہے۔

۳۱۵. اور عبد الرحیم بن ہارون الغسانی متروک ہے، جھوٹ بولتا ہے، واسطی ہے، اور اللہ نے چاہا تو یہ بغداد میں رہنے والا تھا۔

۳۱۶. اور عبد الغفار بن القاسم ابو مریم متروک ہے، پھر کہا شعبہ کا شیخ ہے، اس کی شعبہ نے تعریف کی ہے اور شعبہ پر (اس کا معامل) مخفی رہ گیا تھا اور یہ شعبہ کے بعد بھی رہا اور خلط ہو گا۔

۳۱۷. اور عبد المجید بن عبد العزیز بن ابی روایت، اس سے حجت نہ لی جائے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا اور اس کا والد بھی اسی طرح لین اور بیٹا اس کی نسبت ثبت ہے، کہا گیا کہ یہ مرجیء تھا، اس کے والد کا اعتبار نہیں کیا جائے گا، یہ ترک کیا گیا ہے اور ان دونوں کی جگہ ایک ہی ہے۔

۳۱۸. اور عبد الکریم بن عبد المجید یہ ابو بکر الحنفی ہے اور یہ چار بھائی تھی جو کہ یہ ہیں:-

۳۱۹. اور اس کا بھائی عبید اللہ بن عبد المجید ابو علی، اور شریک اور عمیر، ان میں سے کوئی قابل اعتباد نہیں سوائے ابو بکر اور ابو علی کے۔

۳۲۰. اور عبد الوہاب بن الضحاک العرضی متروک ہے۔

۳۲۱. اور عبد الاعلیٰ بن عامر الثعلبی جو کہ ابن ابی لیلیٰ سے روایت کرتا ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۳۲۲. اور عبد الحمید بن محمود کوفی، اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۳۲۳. اور عبد الحمید بن امیہ عن انس، یہ کوئی شے نہیں۔

۳۲۴. اور عبد القدوس بن الحجاج، ابو المغیرہ جو کہ اوزاعی سے روایت کرتا ہے ثقہ ہے۔

۳۲۵. اور عبد الجبار بن عمر الایلی ابو عمر متروک ہے۔

۳۲۶. اور عبید بن خنیس العبدی، دار قطنی نے کہا کہ متروک ہے۔

۳۲۷. اور عبید بن الحشحاش عن ابو ذر، متروک ہے۔

۳۲۸. اوعبید بن حسان، مجھے کہا، جزری متروک ہے۔

۳۲۹. اور عبید بن الاسود کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۳۰. اور میں نے انہیں کہتے سنا عباد بن احمد العرزمی جس سے مقانعی نے روایت لی ہے، متروک ہے۔

۳۳۱. اور عباد بن سعید بصری، متروک ہے، یہ مبشر بن ابی الملیح سے روایت کرتا ہے۔

۳۳۲. میں نے ان سے کہا ابو ظفر عبد السلام بن مطہر بن الحسام بن مصک بن شیچان شیخ ابو خلیفہ، یہ اس کا نسب ہے تو کہا: ہاں، بصری ثقہ ہے۔

۳۳۳. اور میں نے ان سے عبد الرزاق بن عمر الدمشقی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ضعیف ہے، کہا گیا کہ اس میں کون سی شے کا ضعف ہے تو کہا: کہا گیا کہ اس کی زہری کے حوالے سے کتاب ضائع ہو گی تھی۔ کہا گیا: یہ بات صالح بن ابی الاخضر کی بھی ہے تو کہا: یہ عبد الرزاق پر فوقیت رکھتا ہے۔

اور میں نے ان سے ایک ور دفعہ سوال کیا تو کہا: یہ ضعیف ہے، اس سے اعتبار لیا جائے اور اس کی کنیت ابو بکر ہے۔

بقیہ ع کا باب

ابو بکر احمد بن محمد بن احمد بن غالب البقانی الحافظ نے کہا:

میں نے حافظ ابو الحسن علی بن عمر الدار قطنی رحمہ اللہ علیہ سے سوال کیا، میں نے ان سے کہا:

۳۳۴. عنبسہ بن سعید بن العاص عن ابو ہریرہ تو کہا: یہ جلیس الحجاج ہے اور یہ اسماعیل بن امیہ کا چچا ہے۔

۳۳۵. میں نے کہاتوعنسبہ بن سعید بن کثیر تو کہا: یہ ابن ابی العنبس کوفی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۳۶. میں نے کہاعنبسہ بن سعید القطان تو کہا: یہ ابو الربیع السمان کا بھائی ہے، بصری متروک ہے۔

۳۳۷. میں نے کہاتوعنبسہ بن سعید الاموی تو کہا: یہ یحییٰ اور محمد اور عبد اللہ اور عبید اور ابان کا بھائی ہے، یہ تمام ثقہ ہیں۔

۳۳۸. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عاصم الاحول بصرہ میں سے ایک تھا اور عاصم بن ابی النجود کوفیوں میں سے تھا، اور احول اس کی نسبت ثبت ہے، پھر مجھ سے کہا: ابن ابی النجود کے حافظے میں کچھ مسئلہ تھا۔

۳۳۹. اور عاصم بن عبید اللہ، مدنی تھا اسے ترک کیا گیا، یہ غفلت برتتا تھا۔

۳۴۰. اور عاصم بن ہلال ابو النضر بصری اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۴۱. میں نے ان سے کہا کہ عاصم بن حمید السکونی جس نے معاذ سے روایت لی ہے تو کہا یہ ان کے اصحاب میں سے تھا، ثقہ ہے۔

۳۴۲. اور میں نے ان سے عامر بن صالح بن عبد اللہ بن عروہ بن الزبیر بن العوام جو کہ احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین کے شیخ ہیں، سوال کیا تو کہا: یحییٰ بن معین کی رائے اس کے بارے میں بری تھی اور احمد پر اس کا امر واضح نہیں ہوا، یہ مدنی ہے، میرے نزدیک یہ متروک ہے۔

۳۴۳. میں نے کہاعامر بن جشیب جو کہ ابو درداء سے روایت کرتا ہے تو کہا ثقہ ہے، اس نے ابو درداء سے سماع نہیں کیا۔

۳۴۴. اور میں نے ان سے عامر بن عبیدہ الباہلی کے بارے میں سوال کیا تو کہا بصری ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۴۵. میں نے ابو الحسن سے عمر بن راشد المدنی کے بارے میں پوچھا جو کہ ہشام بن عروہ اور مالک اور عبد الرحمان بن حرملہ سے روایت کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ اس کا ہمسایہ تھا اور اس کا یہ ہمسایہ متروک ہے۔

۳۴۶. اور میں نے انہیں کہتے سنا: عمر بن عبد الرحمان بن قیس الابار، ابو حفص، کوفی ثقہ ہے۔

۳۴۷. اور میں نے ان سے عمر بن موسیٰ الانصاری کے بارے میں سوال کیا تو کہا: کوفی متروک۔

۳۴۸. اور عمر بن خالد الرقی کے بارے میں، تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۴۹. اور ان سے عمر بن ابراہیم جو کہ قتادہ سے روایت کرتا ہے کے بارے میں سوال کیا گیا تو کہا: بصری لین اسے ترک کیا گیا ہے۔

۳۵۰. اور عمر بن یزید کے بارے میں تو کہا، کوفی ازدی ہے، اس کی کنیت ابو سعید ہے، متروک ہے، اس کے حوالے سے ابو کریب نے روایت کی ہے۔

۳۵۱. میں نے ان سے کہا: عمر بن بن ابی وہب الخزاعی، تو کہا: بصری معروف ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، اس کے والد کا نام معروف نہیں۔

۳۵۲. میں نے کہا: معانقی جو عمر بن محمد بن الحسن عن اپنے والد کے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ان دونوں میں کوئی حرج نہیں۔

۳۵۳. میں نے کہا: عمر بن بشیر بن المحرر عن اپنے والد، اور اسے عمران بن بشیر کہا جاتا ہے؟ تو کہا: سعید المقبری نے اس سے اس کے والد کے حوالے سے روایت کی ہے۔ اس کے اور اس کے والد کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۵۴. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عمر بن زرارہ الحدثی ثقہ ہے، یہ اس شہر میں رہتا تھا جس میں بہت دراڑیں تھیں، اور اس شہر کو حدث کہا جاتا تھا۔

۳۵۵. جبکہ عمرو بن زرارہ یہ نیشاپوری ثقہ ہے۔

برقانی نے کہا کہ ان دونوں کے حوالے سے ابن منیع نے روایت کی ہے۔

۳۵۶. میں نے ان سے عثمان بن عمیر ابی الیقظان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: کوفی متروک ہے۔

۳۵۷. میں نے کہا: وکیع عن عثمان الشحام، تو انہوں نے کہا: یہ بصری ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۳۵۸. میں نے کہا: عثمان بن واقد، تو کہا: عمری کوفی اس میں کوئی حرج نہیں، اس کے حوالے سے نافع سے روایت کی گئی ہے۔

۳۵۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عثمان بن مسلم البتی ثقہ ہے۔

۳۶۰. میں نے ان سے کہا: ہشیم نے عثمان بن حکیم عن سہل بن حنیف روایت کی ہے۔ تو کہا: اس میں نسب کی خطاء ہے، یہ عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف ہے جو کہ سہل بن حنیف کا بھائی ہے۔

۳۶۱. میں نے ان سے علی بن زید بن جدعان کے بارے میں سوال کیا۔ تو کہا: یہ علی بن زید بن جدعان بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ بن عبد اللہ بن جدعان ہے۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا: میں اسے جانتا ہوں کہ یہ ترک نہیں کیا گیا اور میرے نزدیک لین ہے۔

۳۶۲. اور ان سے علی بن ہاشم بن البرید کے بارے میں سوال کیا گیا تو کہا: احمد نے یہ کہا کہ یہ پہلا بندہ تھا جس سے میں نے لکھا ہے۔

۳۶۳. اور میں نے ان سے علی بن غراب کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: کوفی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۶۴. اور علی بن عابس کے بارے میں، تو کہا: کوفی ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۶۵. اور علی بن خلف الدؤلی، تو کہا: مدنی شیخ ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۶۶. اور علی بن الحسین بن ابی بردہ، تو کہا: کوفی صالح ہے۔

۳۶۷. اور علی بن ابی فاطمہ جس سے یونس بن بکیر نے روایت لی ہے، تو کہا: مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۳۶۸. اور علی بن الحسن الشامی، تو کہا: مصری ہے، جھوٹ بولتا ہے، ثقات کے حوالے سے مالک، ثوری اور ابن ابی ذئب کی باطل روایات کرتا ہے۔

۳۶۹. میں نے انہیں کہتے سنا کہ عمر بن مالک الجنبی ابو علی، مصری، اس میں کوئی حرج نہیں، پھر کہا کہ ثقہ ہے۔

۳۷۰. اور عمرو بن ابی الحجاج، ثقہ بصری ہے، یہ ابو معمر، صاحب عبد الوارث کا والد ہے۔

۳۷۱. اور عمرو بن شمر کوفی متروک ہے۔

۳۷۲. اور عمرو بن ابی نعیمہ المعافری، مجہول مصری ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۳۷۳. اور عمرو بن خالد ابو حفص الاعشی، متروک ہے۔

ایک اور دفعہ کہا کہ عمرو بن خالد الواسطی متروک ہے، یہ زید بن علی اور ابوہاشم الرمانی اور حبیب بن ابی ثابت کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

۳۷۴. اور میں نے ان سے حدیث عمارہ بن غزیہ عن انس عن عمر عن نبی ﷺ سوال کیا جو کہ عمارہ کی فضیلت میں ہے تو کہا کہ مرسل ہے، عمارہ، انس کے ساتھ نہیں ملا، اور وہ ثقہ ہے۔

۳۷۵. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عمارہ بن زاذن الصیدلانی بصری ضعیف ہے، اس کے ساتھ اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۳۷۶. اور ابو معشر بن صدقہ کوفی، جس سے ابو کریب نے روایت لی ہے، ثقہ ہے۔

۳۷۷. اور عمار بن سیف الضبی متروک ہے۔

۳۷۸. اور عمار بن یزید مجہول ہے، جو موسیٰ بن ہلال الطویل سے روایت کرتا ہے۔

۳۷۹. اور عمران بن الجعد اور اسے ابن ابی لجعد کوفی کہا گیا، ثقہ ہے، عمر کے حوالے سے مرسل روایت کرتا ہے۔

۳۸۰. اور عمیر بن مامون عن حسن بن علی، کوئی شے نہیں۔

میں نے ابوالحسن کو کہتے سنا:

۳۸۱. عون بن سلام، اس میں کوئی حرج نہیں

۳۸۲. اور عون بن ذکوان القصاب، بصری ابوجناب، متروک ہے۔

۳۸۳. اور عون مولیٰ ام حکیم عن زہری، مدینی ثقہ ہے۔

۳۸۴. اور عون بن معمر خراسانی شیخ ہے، بصرہ میں سکونت پذیر ہوا، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۸۵. اور عون بن عبداللہ عن عبداللہ بن مسعود مرسل ہے۔

۳۸۶. اور عیسیٰ بن المختار بن عبداللہ بن ابی لیلیٰ ثقہ ہے۔

۳۸۷. اور عیسیٰ بن میسرہ، ابو عیسیٰ الخیاط متروک ہے، اور اس کے بھائی موسیٰ کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۸۸. اور عیسیٰ بن عمر جس سے عمر بن یحییٰ بن عمارہ نے روایت لی ہے، یہ مدینی معروف ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۸۹. اور عیسیٰ بن مسل، یہ ابو داود الطہری ہے، یہ بنی طیبہ سے ہے، کوفی متروک ہے۔

۳۹۰. میں نے ان سے کہا کہ محمد بن زید بن مہاجر عن ابن سیلان، یہ کون ہے؟ تو کہا: کہا گیا کہ اس کا نام عیسیٰ ہے، اور یہ کہا گیا کہ عبدربہ ہے، مدنی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۳۹۱. میں نے ان سے کہا کہ عیسیٰ بن صدقہ، تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۹۲. میں نے انہیں کہتے سنا: ابو نجاشی عن رافع، اس کا نام عطاء بن صہیب ہے، اور اس کا اور نام بھی لیا گیا ہے۔

۳۹۳. عباس بن ذریح، کوفی ثقہ ہے۔

۳۹۴. اور عوسجہ بن الرماح، مجہول کی طرح ہے، اس سے عاصم کے علاوہ کسی نے روایت نہیں لی، اس کے ساتھ حجت نہیں لی جائے گی، لیکن اعتبار لیا جائے گا۔

۳۹۵. عتیق بن یعقوب الزبیری۔ مدنی ثقہ ہے، یہ ابن صدیق بن موسیٰ بن عبد اللہ بن الزبیر ہے، ابن جریج نے صدیق کے حوالے سے روایت لی ہے۔

۳۹۶. عتبہ ابو عمر کوفی شیخ ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، یہ ابن نہشل سے روایت کرتا ہے جو مجہول ہے، جس کی حدیث کو ترک کیا گیا ہے۔

۳۹۷. میں نے ان سے کہا کہ عتبہ بن عمرو بن ابی ہریرہ، تو کہا: یہ ابن عمرو بن عباس قرشی ہے، ثقہ ہے اور بعض نے کہا کہ عتبہ بن عمرو عن ابن عباس ہے، یہ غلطی ہے۔

۳۹۸. میں نے ان سے عفیف بن سالم الموصلی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اکثر غلطی کرتا ہے، اسے ترک نہیں کیا جائے گا۔

۳۹۹. میں نے ان سے کہا: عدی بن ثابت عن ابیہ عن جدہ عن نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تو کہا: یہ ثابت نہیں ہے اور نہ ہی اس کے والد اور اس کے دادا کے حوالے سے معروف ہے، اور عدی ثقہ ہے۔

۴۰۰. اور انہوں نے مجھ سے کہا: عدی بن الفضل بصری، متروک ہے۔

۴۰۱. میں نے ان سے کہا، عدی بن ارطاۃ عن عمرو بن عنبسہ، تو کہا: بصری ہے، اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۴۰۲. میں نے کہا: عجلان عن ابی ہریرہ تو کہا: یہ مشمعل کا مولیٰ ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۰۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ عکرمہ بن عمار یمامی، ثقہ ہے۔

۴۰۴. اور عکرمہ بن ابراہیم الازدی، اہل کوفہ میں سے تھا، یہ بصرہ جا کر قیام پذیر ہوا۔

۴۰۵. عیاض بن دینار عن ابی ہریرہ: مجھے نہیں معلوم کہ اس کے ساتھ ابن اسحاق کے علاوہ کسی نے روایت کی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۰۶. عصام بن قدامہ البجلی: کوفی، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۰۷. اور علوان ابورہم، مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے، اس سے لیث بن ابی سلیم کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کی۔

۴۰۸. ابن عتبہ۔ ابو صہباء، ابو خریم بصری ثقہ ہے۔

۴۰۹. عبدوس بن کثیر، اس سے لوگوں نے روایت لی ہے، اہل رے میں سے ہے اس میں کوئی حرج نہیں، اس نے ۶۰ کی دہائی سے قبل بغداد میں حدیث بیان کی ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۱۰. اور میں نے انہیں کہتے سنا: عیاش بن عقبہ الحضرمی میں کوئی حرج نہیں، اسے مقریء کہتے ہیں، جبکہ وہ تو ابن لہیعہ ہے، اور یہ نہیں ہے، ابن لہیعہ، یہ عبداللہ بن لہیعہ بن عقبہ بن ابی عبدالرحمان ہے، اور یہ عقبہ بن فلاں ابن تغلب ہے۔

۴۱۱. اور میں نے ان سے عراک بن خالد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۱۲. میں نے ان سے کہا کہ عصمہ بن بشیر عن فرع عن منتفع صاحب النبی ﷺ تو کہا: عصمہ مجہول ہے، اور فرع بھی اسی طرح ہے اور منتفع اصحاب النبی ﷺ میں سے اعرابی ہے۔

۴۱۳. وار میں نے انہیں کہتے سنا کہ عروہ بن رویم شامی، اس میں کوئی حرج نہیں۔

☆☆☆☆☆

حرف "غ، ف، ق، ک، ل"

۴۱۴. میں نے انہیں کہتے سنا: غیلان بن عبد اللہ عن ابن عمر یہ مولیٰ بن مخزوم ہے، ثقہ ہے۔

۴۱۵. اور میں نے انہیں کہا عضیف بن الحارث تو کہا: اہل شام میں سے ثقہ ہے۔

ف

۴۱٦. میں نے ان سے فرج بن فضالہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ضعیف ہے۔

۴۱۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا: فضیل بن میسرہ، ابو معاذ بصری ہے۔

ق

۴۱۸. میں نے ان سے قابوس بن ابی ظبیان کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ضعیف ہے، لیکن اسے ترک نہیں کیا جائے گا۔

۴۱۹. میں نے ان سے کہا: قریش بن ابراہیم عن عبد الرحمان بن عبد الملک بن ابجر، تو کہا: قریشی بغدادی ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

ک

۴۲۰. میں نے انہیں کہتے سنا: کریز بن حکیم، یہ حلب میں تھا، منکر الحدیث ہے۔

ل

۴۲۱. میں نے ان سے لیث بن ابی سلیم کے بارے میں سوال کیا تو کہا: صاحب سنت تھا، اس سے حدیث کی تخریج کی گئی ہے، پھر انہوں نے کہا: اس کا انکار اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ عطاء، طاووس اور مجاہد کو ایک جگہ جمع کر دیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆

حرف "م"

۴۲۲۔ میں نے ان سے محمد بن اسحاق بن یسار عن اس کے والد سوال کیا تو انہوں نے کہا: ان سے حجت نہیں لی جائے گی، اور ان سے اعتبار لیا جائے گا۔

۴۲۳۔ اور میں نے ان سے محمد بن ابراہیم بن العلاء شامی کے بارے میں سوال کیا تو کہا: کذاب ہے۔

۴۲۴۔ اور میں نے انہیں کہتے سنا: محمد بن ایوب بن سوید الرملی، متروک ہے، اور اس کے والد کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۲۵۔ اور محمد بن جعفر بن الزبیر جو کہ عروہ سے روایت کرتا ہے، مدنی ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۴۲۶۔ اور محمد بن حمیر عن اوزاعی، حمصی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۲۷۔ اور محمد بن حسن بن زبالہ مخزومی، متروک ہے۔

۴۲۸۔ اور محمد بن دینار الطاحی بصری متروک ہے، اور ایک دفعہ کہا کہ ضعیف ہے۔

۴۲۹۔ اور میں نے ابوالحسین بن مظفر سے محمد بن دینار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۳۰۔ میں نے دار قطنی کو کہتے سنا: محمد بن ربیعہ الکلابی، جس سے ابو کریب نے روایت کی ہے ثقہ ہے۔

۴۳۱۔ اور محمد بن راشد المکحولی، یہ بصرہ میں تھا، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

ایک اور دفعہ میں نے انہیں کہتے سنا کہ کہا کہ محمد بن راشد الضریر، بصری ہے، روح بن قاسم اور یونس بن عبید سے روایت کرتا ہے، قوی نہیں ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

اور میں نے انہیں ایک اور بار کہتے سنا کہ کہ محمد بن راشد کوفی ثقہ ہے، اس سے یحییٰ نے روایت لی ہے۔

۴۳۲۔ اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ محمد بن ابی اسماعیل اور محمد بن راشد عن ابیہ عن ام درداء، یہ قلیل ہے، اس کی مسند سے میں معرفت نہیں رکھتا۔

۴۳۳۔ اور محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ مدینی، ایک دفعہ کہا کہ اس سے حجت لی جائے گی اور ایک دفعہ کہا کہ اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۴۳۴۔ اور محمد بن ابی حفصہ، ابو سلمہ، بصری صالح ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۳۵۔ محمد بن سوقہ بن عمیر مولیٰ جریر بن عبد اللہ، کوفی فاضل ثقہ ہے۔

۴۳۶۔ محمد بن سعید عبد الرحمان اس کو زندیق ہونے کے سلسلے میں قتل کیا گیا اور یہ مصلوب کے نام سے معروف ہے یہ ربیعہ بن یزید الدمشقی کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

۴۳۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ حمید عن محمد بن ابی شیبہ اس سے جو کعب بن مالک مدینی انصاری کی اولاد ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، قلیل ہے
۔

۴۳۸. میں نے ان سے کہا کہ ابو عثمان محمد بن شریک المکی، یہ کون ہے؟ تو کہا: ثقہ معروف ہے، اس سے وکیع اور ابو نعیم وغیرہ نے روایت لی ہے۔

۴۳۹. میں نے ان سے محمد بن صالح جس سے زید بن الحباب نے روایت لی ہے، سوال کیا تو کہا: یہ التمار ہمدانی ہے، متروک ہے۔

۴۴۰. میں نے ان سے کہا کہ شریک عن محمد بن عبد الرحمان عن عطاء؟ تو کہا: مجھے شبہ ہے کہ یہ ابن ابی لیلیٰ تھا۔

۴۴۱. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عمیر، جو کہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا سے نبی ﷺ کے حوالے سے روایت کرتا ہے، متروک ہے۔

۴۴۲. اور محمد بن عبد الرحمان بن محمد بن عبد اللہ بن ابی سلیمان العرزمی جو کہ عباد بن احمد العرزمی کا چچا ہے، اور ابو سلیمان میسرۃ جو کہ فزاری ہے۔

۴۴۳. اور محمد بن عبد الرحمان متروک ہے، اور اس کا باپ اور دادا بھی۔

۴۴۴. میں نے کہا محمد بن عبد الرحمان بن طلحہ القرشی؟ تو کہا کہ متروک ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ یہاں کہاں کا تھا۔

۴۴۵. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ محمد بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن الحارثہ بن، یہ ابو الرجال ہے، اور اس کی والدہ عمرہ بن عبد الرحمان بن اسعد بن زرارہ ہیں، اور اسے سعد بن زرارہ بھی کہا جاتا ہے، یہ صحیح نہیں ہے، یہ عمرہ بنت عبد الرحمان کا بھتیجا ہے۔

۴۴۶. محمد بن عبد الملک الدقیقی ثقہ ہے۔

میں نے ابو الحسن سے کہا

۴۴۷. محمد بن عیاش بن عمرو العامری عن اعمش۔ تو کہا: صالح، عزیز الحدیث ہے، ثوری نے اس سے اس کی والد کی روایت لی ہے۔

۴۴۸. میں نے کہا محمد بن عثمان الواسطی عن ثابت البنانی، تو کہا: مجہول ہے۔

۴۴۹. میں نے کہا محمد بن عمرو بن الخلیل تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۴۵۰. میں نے کہا: محمد بن عبدہ بن الحکم۔ تو کہا: مروزی ثقہ ہے، اور اس کا باپ ثقہ ہے۔

۴۵۱. میں نے کہا محمد بن عون مولیٰ ام حکیم۔ تو کہا: مدینی ثقہ ہے، اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

۴۵۲. میں نے کہا: محمد بن الفضل بن عطیہ الخراسانی۔ تو کہا: متروک ہے۔

۴۵۳. میں نے کہا: محمد بن القاسم بن عبد الرزاق الجمحی، قاضی مکہ جس سے جبارہ نے روایت لی ہے۔ تو کہا: صالح ہے۔

۴۵۴. میں نے کہا محمد بن ابی کریب مولیٰ ابن عباس۔ تو کہا: متروک ہے۔

۴۵۵. میں نے کہا محمد بن کلیب جو کہ جابر کے حوالے سے روایت کرتا ہے تو کہا: قلیل ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۵۶. میں نے کہا محمد بن معاویہ نیساری جس سے مطین وغیرہ نے روایت لی ہے۔ تو کہا: یہ مکہ میں تھا، حدیث وضع کرتا تھا، متروک ہے۔

۴۵۷. میں نے کہا محمد بن مسلم بن مہران بن المثنی۔ تو کہا: بصری ہے، یہ اپنے دادا کے حوالے سے روایت کرتا ہے، ان دونوں میں کوئی حرج نہیں۔

۴۵۸. میں نے کہا محمد بن مروان القطان۔ تو کہا کہ یہ شیعہ کا شیخ ہے، حاطب الیل ہے، یہ ثقہ کے حوالے سے روایت کرتا ہی نہیں تھا، متروک ہے۔

۴۵۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ محمد بن محصن اور اسے ابن اسحاق الاندلسی اور العکاشی بھی کہا گیا ہے، ثوری، اوزاعی، ابن عجلان اور ابن عبلہ کے حوالے سے روایت کرتا ہے، متروک ہے، وضع کرنے والا ہے۔

۴۶۰. محمد بن مہاجر، حنیف کا بھائی، بغدادی متروک ہے۔

۴۶۱. محمد بن النوار بصری ثقہ ہے

۴۶۲. محمد بن الولید بن نویفع، اہل مدینہ میں سے ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۶۳. محمد بن واسع الازدی، بصری عابد ثقہ ہے، میں نے کہا یہ وہی ہے جو سالم بن عبد اللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ہاں، پھر انہوں نے کہا: سوائے اس کے کہ اس کے حوالے سے روایت کرنے والے ضعفاء ہیں۔

۴۶۴. میں نے ان سے کہا محمد بن یحییٰ بن قیس المداینی۔ تو کہا کہ ابن جریج کے کے حوالے سے روایت کرتا ہے، ثقہ ہے، اور اس کا والد بھی ایسا ہی ہے۔

۴۶۵. میں نے کہا محمد بن یحییٰ بن فیاض الزمانی جس سے ابن غنام نے روایت لی ہے۔ تو کہا: بصری ثقہ ہے۔

۴۶۶. میں نے کہا محمد بن یوسف مولیٰ عمرو بن عثمان جو کہ اپنے والد کے حوالے سے معاویہ سے روایت لیتا ہے تو کہا: محمد اہل مدینہ میں سے ثقہ ہے اور اس کے والد میں کوئی حرج نہیں، اس نے معاویہ سے سنا ہے۔ میں نے ان سے حدیث نافع بن سلیمان عن محمد بن ابی صالح عن ابیہ عن عائشہ "امام ضامن" کے بارے میں سوال کیا۔

۴۶۷. تو کہا: یہ محمد مجہول ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ سہیل کا بھائی ہے۔ اس حدیث کو ترک کیا گیا ہے۔

۴۶۸. میں نے ان سے محمد بن الحسن صاحب ابو حنیفہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا: یحییٰ بن معین نے کہا کہ یہ کذاب ہے اور اس کے بارے میں احمد یعنی ابن حنبل نے بھی ایسا کہا ہے۔ اور ابو الحسن نے کہا کہ میرے نزدیک یہ ترک کئے جانے کا مستحق ہے۔

۴۶۹. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ محمد بن جابر اور ایوب بن جابر بھائی ہیں، ضعیف، متقارب ہیں، ان کے بارے میں کہا گیا کہ انہیں ترک کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ ان کے ساتھ اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۴۷۰. میں نے کہا ہشیم نے محمد بن عبد الرحمان القرشی سے روایت لی ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: یہ اس کا شیخ ہے۔

۴۷۱. میں نے کہا محمد بن الحسن الہمدانی عن جعفر بن محمد اس سے شریح بن یونس نے روایت لی ہے، تو کہا: کوفی ہے کوئی شے نہیں۔

۴۷۲. میں نے انہیں کہتے سنا کہ شریح بن یونس عن محمد بن حجاج اللخمی کذاب ہے، یہ اہل واسط میں سے ہے، یہ وہ شخص ہے جس نے "حدیث ہریسہ" روایت کی ہے۔

۴۷۳. اور محمد بن عثمان بن صفوان بن امیہ الجمحی اہل مکہ میں سے ہے، یہ قوی نہیں ہے، اس نے ہشام بن عروہ سے زکوۃ والی حدیث پر تفرد کیا ہے۔

۴۷۴. اور میں نے ان سے حدیث حسان بن علی عن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابیہ عن جدہ سوال کیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: تم اس کی تخریج مت کرو، یہ محمد بن عبید اللہ متروک ہے اور اس سے معضل روایات ہیں، یہ اہل کوفہ میں سے تھا۔

۴۷۵. میں نے ان سے کہا کہ ابن عیینہ نے ابو فروہ سے روایت لی ہے تو کہا: یہ مسلم بن سالم ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۷۶. میں نے ان سے کہا ابو حمزہ عن ابراہیم تو کہا: اس کا نام میمون ہے۔

۴۷۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا: مبارک بن فضالہ لین ہے، کثیر غلطیاں کرنے والا ہے، بصری ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۴۷۸. اور محارب بن دثار ثقہ ہے۔

۴۷۹. اور محل بن محرز الضبی ثقہ کوفی ہے۔

۴۸۰. اور محمد بن خلیفہ ثقہ ہے۔

۴۸۱. اور مدرک ابو زیاد عن عائشہ مجہول ہے۔

۴۸۲. اور مثنی بن بکر جو کہ فاید ابی الورقاء سے روایت لیتا ہے، بصری متروک ہے۔

۴۸۳. اور مہران بن المثنیٰ ابو جعفر عن ابن عمر، اس میں کوئی حرج نہیں، اس سے اسماعیل بن ابی خالد نے روایت لی ہے۔

۴۸۴. اور مجالد بن سعید الکوفی، ثقہ نہیں ہے، یزید بن ابی زیاد اس کی نسبت زیادہ راجح ہے، اور مجالد کے ساتھ اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۴۸۵. اور مرثد بن عبد اللہ الیزنی، ابو الخیر ثقہ ہے۔

۴۸۶. اور مبشر بن ابی الملیح عن ابیہ، اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی حدیث سے حجت لی جائے گی اور اس کے بھائیوں زیاد اور محمد جو اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، اسی طرح ان سے بھی اعتبار کے ساتھ روایت لی جائے گی۔

۴۸۷. اور مہدی بن عیسیٰ ابو الحسن الواسطی الطحان عن ابی الزناد، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۸۸. میں نے ان سے کہا ابو الاحوص عن ابو فروہ، تو کہا: یہ مسلم بن سالم النہدی کوفی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۴۸۹. میں نے کہا ابن ابی ذئب عن مسلم الحطاب عن ابن عمر، تو کہا یہ مدنی ثقہ ہے۔

۴۹۰. میں نے کہا مسلم بن الحارث التمیمی عن ابیہ عن نبی ﷺ تو کہا: مسلم مجہول ہے، اس کے والد سے اس کے علاوہ کسی نے روایت نہیں لی۔

۴۹۱. میں نے کہا مسلم الاعور تو کہا: متروک ہے، اور انہوں نے مجھے ایک اور بار کہا کہ مسلم بن کیسان الاعور بیاع السابری، ضعیف ہے، یہ ترک کیئے جانے کا مستحق نہیں۔

۴۹۲. میں نے کہا مسلم بن یسار تو کہا: ابو عثمان الطنبذی یہ اہل مصر میں سے ہے، اس سے اعتبر انہیں لیا جائے گا۔

۴۹۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ مسلم بن عبید ابو نصیرہ، یہ ان میں سے نہیں جن سے جت لی جائے گی، مجھے شبہ ہے کہ یہ واسطی تھا۔

۴۹۴. ملازم بن عمرو، یمامی ثقہ ہے، بصرہ میں قیام پذیر ہوا۔ میں نے کہا کہ اس کی حدیث جو کہ عبد اللہ بن بدر الیمامی عن قیس بن طلق عن ابیہ ہے تو کہا: یہ تمام اہل یمامہ میں سے ہیں، وار یہ سند مجہول ہے، اس کی تخریج کی گئی ہے۔

۴۹۵. میں نے کہا حدیث ابن ابی سلیم عن رجل عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن نبی ﷺ جو کہ عشاء کی نماز سے قبل نیند کے حوالے سے ہے اور اس کے بعد والی حدیث تو انہوں نے کہا: یہ شخص (رجل) مسلم الاعور ہے۔

۴۹۶. میں نے کہا مالک بن نمیر الخزاعی عن ابیہ تو کہا یہ اپنے والد سے روایت نہیں کرتا سوائے اس کے کہ اس سے اعتبار لیا جائے اور اس کے والد میں کوئی حرج نہیں۔

۴۹۷. میں نے کہا مالک بن دینار تو کہا: ثقہ ہے، اور یہ ثقہ کے علاوہ تو روایت لیتا ہی نہیں تھا۔

۴۹۸. میں نے کہا مالک بن ابی الرجال تو کہا: صالح ہے، اس سے واقدی اور ابو علی الحنفی نے روایت لی ہے اور ابو الحنفی نے کہا کہ مالک بن محمد بن ابی الرجال۔

۴۹۹. میں نے کہا موسیٰ بن وردان عن ابو ہریرہ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۰۰. میں نے کہا موسیٰ بن سروان تو کہا: اسے ابن سروان بھی کہا گیا عن طلحہ بن عبید اللہ بن کریزی عن عائشہ رضی اللہ عنا۔ یہ سند محتمل (مشکوک) ہے، لوگوں نے اسے محتمل قرار دیا ہے۔

۵۰۱. میں نے ان سے کہا، ابو خلف، موسیٰ بن خلف، کہا بصری ہے، قوی نہیں، اس کی حدیث سے اعتبار لیا جائے گا، اس سے عثمان نے روایت لی ہے۔

۵۰۲. میں نے کہا، موسیٰ بن ہلال الطویل تو کہا کہ انس کے حوالے سے روایت کرتا ہے، متروک ہے۔

۵۰۳. میں نے کہا موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید بن زید، تو کہا ثقہ ہے اور اس کا والد اور دادا صحابی ہیں۔

۵۰۴. میں نے کہاموسیٰ بن انس بن مالک جو کہ اپنے چچا ثمامہ سے بحوالہ ان کے دادا انس بن مالک سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا اس کی حدیث اعتبار میں لی جائے گی، اور موسیٰ کوفی ہے۔

۵۰۵. اور میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ موسیٰ بن محمد ابو عمران اسے ابن علی الشطوی بھی کہا جاتا ہے، اس سے بغداد میں روایت لی گئی ہے، یہ ضعیف ہے اسے ترک کیا گیا ہے۔

۵۰۶. موسیٰ بن نصر الرازی، ابو سہل ہے۔

۵۰۷. مصعب بن مقدام ثقہ ہے۔

۵۰۸. مصعب بن ابی ذئب عن قاسم بن محمد، مدنی متروک ہے۔

۵۰۹. مغیرہ بن مسلم اس سے مروان بن معاویہ نے روایت لی ہے، خراسانی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۱۰. اور معین بن زیاد موصلی، اس سے وکیع نے روایت لی ہے، اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۵۱۱. اور مغیرہ بن سبیع عن ابن بریدہ کوفی ہے ہے اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۵۱۲. معضل بن اسماعیل التیمی کوفی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۱۳. معروف بن واصل کوفی ہے، اس کی کنیت ابو بدل ہے۔

۵۱۴. مروان بن شجاع، ثقہ جزری ہے۔

۵۱۵. میں نے ان سے کہا کہ ولید بن مسلم نے مروان بن جناح سے روایت لی ہے، تو انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، یہ شامی ہے، اصل میں کوفی ہے۔

☆☆☆☆☆

حرف "ن، ھ"

.٥١٦ میں نے ان سے پوچھا کہ نہشل عن ضحاک، کیا یہ (ضحاک) ابن مزاحم ہے، کہاہاں۔

.٥١٧ میں نے کہا نہشل یہ کس کا بیٹا ہے؟ تو کہا کہ ابن سعید الدارمی ہے، یہ کوئی شے نہیں۔

.٥١٨ اور میں نے ان سے عدی بن الفضل کے بارے میں سوال کیا تو کہا اسے ترک کیا گیا ہے، پھر انہوں نے کہا کہ ابو جزی نصر بن طریف کا حال اس سے بھی اوپر ہے۔

.٥١٩ میں نے ان سے کہا کہ نابل صاحب العباء عن ابن عمرو، یہ ثقہ ہے؟ تو انہوں نے نے اشارہ کیا کہ نہیں۔

.٥٢٠ اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ نضر بن اسماعیل بن حازم ابو مغیرہ القاضی، کوفی صالح ہے۔

.٥٢١ اور نضر بن طاہر، بصری متروک ہے۔

.٥٢٢ ہمام بن ابی غالب، (ابی غالب) کا نام نافع ہے، ثقہ ہے، یہ انس کے حوالے سے روایت کرتا ہے۔

.٥٢٣ میں نے کہا کہ نعمان عن ابن عباس، تو کہا مجہول ہے، اس سے ابو عجلان نے روایت لی ہے۔

.٥٢٤ اور میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ نسیر بن ذعلوق تو کہا کہ اہل کوفہ میں سے ثقہ ہے۔

.٥٢٥ میں نے ان سے کہا کہ ابو مواذ نہار بن عثمان القناد، جو ابو ناجیہ کا شیخ ہے، یہ کیسا ہے؟ تو کہا کہ شیخ بصری ہے۔ انہوں نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

.٥٢٦ میں نے ان سے کہا کہ سریج بن یونس عن ابو الحسین ہارون بن مسلم روایت کرتا ہے تو کہا کہ یہ صاحب الحناء ہے، بصری صویلح ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

.٥٢٧ اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ہجنع بن قیس، یہ کوئی شے نہیں، یہ کوفی ہے اور اس کے حوالے سے دو احادیث ہیں۔

☆☆☆☆☆

حرف "ی"

میں نے ابو الحسن کو کہتے سنا:

۵۲۸. یحییٰ الجابر یہ ابن عبد اللہ التیمی ہے، کوفی ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۲۹. مجبر، اس کی حدیث کی متابعت نہیں کی گئی، اور یہ اپنے شیوخ کے علاوہ کسی سے بھی روایت نہیں کرتا۔

۵۳۰. اور یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم بن عبد اللہ ثقہ مدنی ہے، اس کی حدیث مصر میں ہے۔

۵۳۱. میں نے کہا کہ اس کے والد؟ تو کہا کہ مجھے اس کے والد کے حوالے سے حدیث کا علم نہیں۔

۵۳۲. اور یحییٰ بن عبد الرحمان الارحبی کوفی صالح ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا، اس سے ابو کریب نے روایت لی ہے۔

۵۳۳. میں نے ان سے کہا کہ یحییٰ بن عبد الرحمان بن حاطب عن ابن عمر، تو کہا کہ ثقہ ہے۔

۵۳۴. میں نے کہا یحییٰ بن عبد الملک بن حمید بن ابی غنیہ جس سے ابو بکر ابن ابی شیبہ نے روایت لی ہے تو کہا: ثقہ ہے، اور اس کا والد ثقہ ہے۔

۵۳۵. میں نے کہا ابن دینار تو کہا ابو ہاشم الرمانی ثقہ ہے۔

۵۳۶. میں نے کہا یحییٰ بن عباد الضبعی ابو عباد، تو کہا بغدادی ہے اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۵۳۷. میں نے کہا یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر عن ابیہ عن معاویہ تو کہا اس کا سماع اپنے والد سے عن معاویہ صحیح نہیں، ہاں یہ ہے کہ اس نے ان کا وقت پایا ہے، اور یحییٰ اور اس کا والد عباد ثقہ ہیں۔

۵۳۸. میں نے کہا کہ یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن العاص الاموی تو کہا ثقہ ہے۔

۵۳۹. میں نے کہا یحییٰ بن سلمہ بن کہیل تو کہا متروک ہے، اور اس کا بیٹا اسماعیل بن یحییٰ بھی ایسا ہی ہے اور اس کا بھائی محمد بن سلمہ بن کہیل، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۴۰. میں نے کہا یحییٰ بن قیس المازنی جس سے برسانی نے روایت لی ہے، تو کہا کہ ثقہ ہے، یہ یمن کے نواحی علاقے کا رہنے والا تھا۔

۵۴۱. میں نے کہا یحییٰ بن مہلب، کہا ابو کدینہ، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۴۲. میں نے کہا یحییٰ بن معاذ الدسری تو کہا کہ اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۴۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ یحییٰ بن ہانی جس سے ابو بکر بن عیاش اور ثوری نے رایت لی ہے، کوفی ہے، اس کے ساتھ حجت لی جائے گی۔

۵۴۴. میں نے ان سے کہا قتادہ بن مالک؟ تو کہا یہ ابو ایوب العتکی مراغی ہے، ثقہ ہے، اس نے سمرہ سے سماع کیا ہے۔

۵۴۵. میں نے کہا یحییٰ بن میمون، کہا ثقہ ہے، قاضی مصر تھا، اس نے سہیل بن سعد سے اس وقت سماع کیا ہے جب وہ مصر میں داخل ہوئے۔

۵۴۶. میں نے کہا یحییٰ بن ابی سلیم، ابو بلج تو کہا کہ واسطی ثقہ ہے۔

۵۴۷. میں نے کہا حماد عن ابو العملاء العطار تو کہا کہ اس کا نام یحییٰ بصری ہے، اس کے ساتھ اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۵۴۸. میں ابو الحسن سے یزید بن ربیعہ عن ابو الاشعث قاضی دمشق کے بارے میں پوچھا تو کہا کہ متروک ہے۔

۵۴۹. اور یزید بن صلیح کے بارے میں تو کہا کہ اس کے ساتھ اعتبار نہیں لیا جائے گا۔

۵۵۰. اور یزید بن یوسف الدمشقی تو کہا کہ متروک حمیری ہے، یہ اوزاعی کے حوالے سے روایت کرتا ہے اور ایک دفعہ انہوں نے کہا کہ اس میں یحییٰ بن معین نے اختلاف کیا ہے اور یہ اس بات کا مستحق نہیں کہ اسے ترک کیا جائے۔

۵۵۱. اور میں نے ان سے یزید بن زید مولیٰ ابو اسید البدری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ مجہول متروک ہے۔

۵۵۲. اور یزید بن ابی سفیان تو کہا کہ ابو المہزم بصری اس کے بارے میں شعبہ کی رائے خراب تھی، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۵۵۳. اور یزید بن حسین جو کہ حسین العتاب کا شیخ ہے تو کہا کوفی متروک ہے۔

۵۵۴. میں نے ان سے کہا کہ محمد بن فضیل عن ابو اسماعیل الاسدی تو کہا کہ یہ یزید بن کہیل کوفی ثقہ ہے۔

۵۵۵. میں نے ان سے یزید بن عبد العزیز بن سیاہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ کوفی ثقہ ہے۔

۵۵۶. میں نے کہا یزید بن یعفر عن حسن تو کہا کہ بصری معروف ہے، اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۵۷. میں نے کہا یزید بن طلق تو کہا کہ اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۵۸. میں نے کہا یزید بن شریح تو کہا کہ حمصی ہے اس کے ساتھ اعتبار لیا جائے گا۔

۵۵۹. میں نے کہا یزید بن بابنوس عن عائشہ تو کہا کہ بصری ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۶۰. اور میں نے انہیں یہ کہتے سنا کہ یزید بن محمد بن سنان الرہاوی یہ ابو فروہ ہے، اور اس کا دادا متروک ہے۔

۵۶۱. اور میں نے ان سے یزید بن ابی زیاد کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ اس سے صحیح میں روایت نہیں لی گئی، ضعیف ہے، بہت زیادہ غلطیاں کرتا ہے اور جب تلقین کی جائے تو قبول کر لیتا ہے۔

۵۶۲. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ یحینس عن عائشہ تو کہا کہ ان کا مولیٰ ہے، ثقہ بصری ہے اس کی کنیت ابو موسیٰ ہے۔

۵۶۳. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ یونس بن میسرہ بن حلبس دمشقی ہے۔

۵۶۴. اور میں نے ان سے یوسف بن سیف کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ حمصی ثقہ ہے۔

۵۶۵. میں نے ان سے کہا کہ یونس بن ابی یعفور جو اپنے والد سے روایت کرتا ہے تو کہا کہ یہ دونوں کوفی ثقہ ہیں۔

۵۶۶. میں نے ان سے کہا یعقوب بن عتبہ بن المغیرہ الاخنس تو کہا کہ مدینی ثقفی ہے، اس نے عروہ عن زہری روایت کی ہے۔

۵۶۷. میں نے ان سے ابو یوسف صاحب ابو حنیفہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ محمد بن الحسن کی نسبت زیادہ قوی ہے۔

٥٦٨. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ یعقوب بن اسحاق ابو عمارہ الرازی ثقہ ہے، اس سے سریج بن یونس، حسن بن عرفہ اور عبد الحمید بن سنان نے روایت لی ہے۔

٥٦٩. اور میں نے ان سے یوسف بن عطیہ کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ یہ دو ہیں دونوں متروک ہیں، ایک بصری ابو سہل ہے جو کہ الصفار ہے، یہ ثابت اور قتادہ کے حوالے سے راویت کرتا ہے اور دوسرا کوفی ہے اس کی کنیت ابو منذر ہے یہ ابو حمزہ، مجہول سے روایت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کنیت وغیرہ

٥٧٠. میں نے ابو الحسن سے کہا: ابو اویس صاحب زہری تو کہا کہ اس کا نام عبد اللہ بن عبد اللہ بن اویس بن مالک بن ابی عامر ہے اور یہ مالک بن انس کا چچا ہے، یہ اہل مدینہ میں سے ہے اس نے مالک کے ساتھ زہری سے سماع کیا ہے۔ میں نے کہا اس کی زہری کی حوالے سے حدیث کیسی ہے تو کہا کہ ان میں سے بعض میں کچھ شے ہے۔

میں نے ان سے ان دو اسناد کے کے بارے میں پوچھا: ملازم بن عمرو عن عبد اللہ بن بدر عن قیس بن طلق عن ابیہ عن النبی ﷺ۔

اور عبد اللہ بن بدر عن عبد الرحمان بن علی عن ابیہ عن ابن شیبان عن النبی ﷺ۔ تو کہا کہ لوگوں نے ان کو تھاما ہے اور تخریج کی ہے۔

٥٧١. میں نے کہا علی بن شیبان صحابی ہے تو کہا کہ ہاں۔

٥٧٢. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابو سعید مولیٰ بنی ہاشم اس کا نام عبد الرحمان بن عبد اللہ ہے۔

٥٧٣. اور ابو نعامہ السعدی۔ عبد ربہ بصری، صالح ہے۔

٥٧٤. حسن اور علی جو کہ صالح بن حی بن حی کے بیٹے ہیں، یہ دو بھائی ہیں ان کا کوئی تیسرا بھائی نہیں ہے اور ابن عجابی نے غلطی کی اور کہا کہ صالح بن صالح ان کا بھائی ہے، میں اس سے واقف ہو گیا اور یہ بتایا کہ یہ غلطی ہے۔

٥٧٥. موسیٰ بن وردان یہ مصر میں تھا۔

٥٧٦. اور عبد الرحمان بن وردان ابو بکر الغفاری مدنی صالح ہے، یہ انس سے روایت کرتا ہے۔

٥٧٧. اور سلمہ بن وردان مدنی ہے، ان دونوں کی آپس میں کوئی قرابت داری نہیں ہے۔

٥٧٨. ابو حمزہ جس کے بارے میں شعبہ نے کہا کہ یہ میرا ہمسایہ ہے اس کا نام عبد الرحمان بن ابی عبد اللہ ہے۔

٥٧٩. اور ہشیم نے ابو حمزہ الاسدی سے روایت کی ہے کہا کہ میں نے ابن عباس کو دیکھا، یہ دوسرا ہے، یہ واسطی ہے اور قوی نہیں ہے۔

٥٨٠. اور ان سے ذکر کیا گیا جبکہ میں سنا رہا تھا کہ مسواک کے بارے میں حدیث جو کہ ابو علی الصیقل نے روایت کی ہے، تو کہا کہ ابو علی میں کوئی حرج نہیں، پھر کہا کہ اس کی حدیث میں اس کی وجہ سے اضطراب ہے۔

٥٨١. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ جریری عن ابو الورد، یہ اس کا شیخ ہے، اس کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کی۔

٥٨٢. اور میں نے ان سے حدیث درواردی کے بارے میں سوال کیا جو عن محمد بن عثمان بن عبد الرحمان بن سعید بن یربوع عن جدہ ہے تو کہا کہ محمد مدینی ثقہ ہے اور اس کا دادا تابعی ہے اور سعید بن یربوع کو صحبت حاصل ہے اس کی کنیت ابو ہود ہے۔

عبد اللہ، عبید اللہ اور ابو بکر بنی عمر یہ چار بھائی ہیں۔

۵۸۳. جو عاصم ہے یہ ضعیف ہے، اور عبد اللہ کے قریب ہے۔

۵۸۴. اور ابو بکر بن عمر قلیل الحدیث ہے، ایک بار کہا کہ ثقہ ہے۔

اور ابو عبد الرحمان النسائی نے احمد بن صالح پر کلام کیا ہے کہ یہ چاروں ثقہ ہیں۔

۵۸۵. ام موسیٰ عن علی، اس کی حدیث مستقیم ہے، اور یہ کہا گیا کہ یہ علی کی کنیز تھی، اس کی حدیث اعتبار میں لی جائے گی۔

میں نے ان سے کہا کہ حدیث ہشام بن زیاد عن محمد بن کعب القرظی عن ابن عباس یہ ایک طویل حدیث ہے جس میں عمر بن عبد العزیز کا ذکر ہے تو کہا کہ یہ عفان کی خرابی ہے، جو کہ یہ کہتے ہیں کہ ہشام نے یہ قدیم روایت کی ہے، عن فلاں عن محمد بن کعب، دار قطنی نے اس کے نام کا بھی ذکر کیا جو کہ میں بھول گیا۔ یہ کہا اور پھر کہا کہ یہ محمد بن کعب سے روایت ہوئی ہے۔ ابو الحسن اور بودی نے کہا کہ یہ صحیح ہے کیونکہ ہمارے نزدیک یہ عالی ہے، یہ عبید اللہ العیشی نے ہم سے ہشام کے حوالے سے بیان کی ہے، میں نے کہا ابن منیع تو کہا کہ ہاں۔

میں نے انہیں کہتے سنا:

۵۸۶. ابو یزید الملائی عن ابن عمر مجہول ہے۔

۵۸۷. ابو مریم الثقفی عن عمار، مجہول متروک ہے۔

۵۸۸. اور ابو سفیان عن ابو ہریرہ، یہ مولیٰ ابو احمد بن جحش ہے، ثقہ مدینی ہے۔

۵۸۹. اور ابو مدرک متروک ہے۔

۵۹۰. اور ابو ثمامہ الحناط اور اسے قماح کہا گیا ہے، معروف نہیں، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۵۹۱. اور ابو سعید بن عوذ عن مجاہد جس سے ابو احمد الزبیری نے روایت لی ہے اس کا نام معروف ہے، یہ مکی ہے اس سے اعتبار لیا جائے گا، اس نے ابن الزبیر النہدی عن الحسین بن علی مجہول سے سماع کیا ہے۔

۵۹۲. اور قتادہ عن ابی مرایہ، یہ بصری ہے، اس سے کسی اور نے روایت نہیں لی اس سے اعتبار لیا جائے گا۔

۵۹۳. اور قتادہ عن ابو میمونہ عن ابو ہریرہ، یہ مجہول ہے اسے ترک کیا گیا ہے۔

۵۹۴. اور ابو اسماعیل العبدی عن انس متروک بصری ہے۔

۵۹۵. اور ابو رملہ عن معاویہ شامی، مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۵۹۶. اور ابو بکر بن ابی مریم، اس کا نام بکیر بھی کہا گیا، حمصی متروک ہے۔

۵۹۷. اور ابو امامہ عن اسوید بن یزید، جس سے محمد بن سوقہ نے روایت لی ہے مجہول ہے۔

۵۹۸. اور ابو عبد اللہ عن یحییٰ بن ابی کثیر، مجہول ہے، معروف نہیں ہے۔

۵۹۹. اور ابو سعد الساعدی عن انس مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۶۰۰. اور ابوماجدہ اور اسے ابوماجدہ بھی کہا گیا عن ابن مسعود، مجہول ہے، اسے ترک کیا گیا ہے۔

۶۰۱. اور ابواحمد الزبیری عن ابو شعبہ الطحان، میں ابو شعبہ کو نہیں جانتا، یہ مجہول ہے۔

۶۰۲. اور ابواسماعیل عن ابی حنظلہ عن ابن عمر یہ ابن ابی خالد ہے، اور ابو حنظلہ کا نام معروف نہیں ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۶۰۳. المسعودی عن ابو عمرو اور کہا گیا ابی عمر، دمشقی متروک ہے۔

۶۰۴. اور ابوزیاد مولیٰ آل دراج عن ابو بکر، معروف نہیں اسے ترک کیا گیا ہے۔

۶۰۵. اور ابوعذبہ عن نافع مجہول ہے، یہ غسل کی حدیث بیان کرتا ہے۔

۶۰۶. اور ابو شعبہ الطحان جو کہ اعمش کا ہمسایہ ہے اس کا نام معروف نہیں، کوفی متروک ہے۔

۶۰۷. اور ابوعتبہ الکندی عن ابوامامہ۔ حمصی ہے، اس کی حدیث اعتبار میں لی جائے گی، اس کا نام معروف نہیں۔

۶۰۸. اور ابن معانق یا ابو معانق عن ابومالک الاشعری، یہ کوئی شے نہیں مجہول ہے۔

۶۰۹. اور ابن لاس الخزاعی مجہول ہے، معروف نہیں ہے، اور کہا گیا کہ ابولاس ہے۔

۶۱۰. اور ابوعبد الرحمان المعافری مجہول ہے۔

۶۱۱. اور ابوحفصہ مولیٰ عائشہ مجہول ہے، مجھے نہیں معلوم کہ اس سے یحییٰ بن ابی کثیر کے علاوہ کسی نے روایت کی ہو، اس سے حدیث کسوف روایت ہے جو کہ یحییٰ تک حسن طریق رکھتی ہے۔

۶۱۲. اور ابونصیر الواسطی متروک ہے اس کا نام معروف نہیں اس سے سوید بن عبد العزیز نے روایت لی ہے۔

۶۱۳. اور ابوحریز مولیٰ معاویہ کوئی شے نہیں مجہول ہے، اسے ابوجریر بھی کہا گیا ہے۔

۶۱۴. ابورافع الصائغ عن ابوہریرہ، کہا گیا کہ اس کا نام نفیع ہے جو کہ صحیح نہیں، یہ بصری ثقہ ہے۔

۶۱۵. اور میں نے ان سے ابوالخطاب عن ابوسعید خدری کے بارے میں سوال کیا تو کہا کہ مجہول ہے۔

۶۱۶. اور یعلیٰ بن عطاء عن ابوعلقمہ عن ابوہریرہ تو کہا کہ ابوعلقمہ کا نام معروف نہیں اور یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ کون ہے، لیکن اس کی حدیث اعتبار میں لی جائے گی، آئمہ نے عن یعلیٰ اس سے روایت کی ہے۔

۶۱۷. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابومزاحم عن ابوہریرہ تو کہا کہ معروف نہیں اسے ترک کیا گیا ہے۔

۶۱۸. اور ابوالربیع عن ابن عمر تو کہا کہ مجہول ہے اس سے ابوالطحان کے علاوہ کسی نے روایت نہیں لی۔

۶۱۹. اور ابوبکر بن ابی موسیٰ عن ابوموسیٰ الاشعری تو کہا کہ اس ابوبکر کا نام عمرو ہے۔

٦٢٠. اور ابو بکر بن ابی ایاس، اس کو میں نہیں جانتا۔

٦٢١. اور میں نے انہیں کہتے سنا کہ ابن عیینہ اصل میں کوفی تھے۔ اور ان کے والد نے قدیم وقت میں حج کیا تھا۔

☆☆☆☆☆